بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

قادیان ضلع گورداسپور

BADR — QADIAN

بدر

قیمت پیشگی سے

ای جہان منتظر خوش باش کآمد دلستان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸

آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

جلد (۶)

۲۹ جمادی الاول ۱۳۲۵ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۱ جولائی ۱۹۰۷ء

بروز جمعرات

چہ گویم با تو گر آئی بہادر قادیان بینی

ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ

دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

نمبر ۲۸

دس شرائط بیعت

اول ۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت و فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت۔ عسر اور یسر نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوۃ میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا / مصطفیٰ ما را امام و پیشوا
اندرین دین آمدہ از مادریم / ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست / بادہ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام / دامن پاکش بدستِ ما مدام
مہر او با شیر شد اندر بدن / جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام / ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست / زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود / آن نہ از خود از ہمان جائے بود
ما ازو یابیم ہر نور و کمال / وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ماست / ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک و از خبر ہائے معاد / ہر چہ گفت آن مرسل رب العباد
آن ہمہ از حضرت احدیت است / منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اندر است / منکر آن مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین / آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست / ہر کہ انکارے کند از اشقیا ست
یکسرے دوری ازان بالیقین / نزد ما کفر است خسران و تباب

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ	عـــہ ۲۰
مہاجرین درجہ اول جن کو چار پرچہ اخبار کسی ایک کے نام جاری کرانیکا حق حاصل ہے	صہ
معاونین درجہ دوم جن کو چار پرچہ اخبار کسی ایک کے نام جاری کرانیکا حق حاصل ہے	للعہ
عام قیمت پیشگی	سے
مابعد	للعہ
فی پرچہ	۲

جو صاحب تاریخ اجراء سے ایکماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ نکرینگے اُن سے بحساب مابعد لی جاویگی جو اخبار وقت پر نہ پہونچے اُسے بندرہ یوم اندر اندر طلب کرنا چاہیے رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی علیحدہ رسید نہ دیجاویگی۔ ترسیل زر بنام میاں معراج دین عمر پروپرائیٹر ہونی چاہیے۔ اور افریقہ سے للعہ

مینجر۔

وہ الفاظ جنہیں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے ان تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔ آمین۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں۔

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولایت

موجودہ اناجیل صرف ناول ہیں

(رقم زدہ ڈاکٹر ڈبلیو اے کرانٹ صاحب پی۔ ایچ ڈی)

ترجمہ از اخبار ٹرتھ سیکر

جس یسوع کا ذکر اناجیل مین ہے۔ یہ صرف چند قصے ہین جوکہ ناول نویسون نے اس زمانہ مین لکھے تھے۔ ورنہ در حقیقت اس زمانہ مین کوئی ایسا شخص نہین ہوا جس نے خدائی کا دعوے کیا ہو اور صلیب پر مرگیا ہو۔ اور پھر آسمان پر چڑھ گیا ہو۔ مین اس امر سے انکار نہین کرتا۔ کہ اس نام کا کوئی شخص ہوا ہو بلکہ بہتیرے اس نام کے ہون گے کیونکہ یسوع یا یشوع نام تبرک یا تفاول کے طور پر عموماً یہود لوگ رکھتے تھے۔ لیکن جس طرح کا قصہ موجودہ انجیلون مین لکھا ہے۔ ٹھیک اس طرز کا کوئی تاریخی آدمی قابل ذکر اس زمانہ مین نہین گذرا۔ ہان مین یہ مانتا ہون کہ اس زمانہ مین چونکہ یہودی لوگ ایک تباہی کی حالت مین تھے ان کی یہ خواہشین ضرور تھین۔ کہ کوئی مسیح ان کے درمیان پیدا ہو جوکہ ان کی گم شدہ سلطنت کو پھر ان کے درمیان قائم کردے اور اسی خواہش نے ان کے قصہ گوؤن اور ناول نویسون سے ایسی کہانیان لکھائین۔ اس کے واسطے ایک بڑی دلیل یہ ہے۔ کہ اگر فی الواقعہ یہ باتیں درست ہوتین جو انجیلون مین درج ہین تو ایسے بڑے مشہور آدمی کا ذکر اس وقت کی تاریخون مین ضرور ہوتا۔ لیکن برخلاف اس کے ہم دیکھتے ہین کہ:-

(۱) **یوسیفس** جو یسوع کے بیان کردہ صلیب دئے جانے کے زمانہ کے قریب پیدا ہوا تھا۔ اور خود شہر یروشلم (بیت المقدس) کا رہنے والا تھا اور اس کا باپ سردار کاہن تھا اور اس نے یہودیون کی تاریخ پر بیس مجلد لکھے ہین اور خود یروشلم کی تاریخ لکھی ہے اور نہایت ادنے ادنے واقعات کا بھی ذکر کیا ہے۔ اس نے اپنی تمام تصانیف مین یسوع کا کہین کوئی ذکر نہین کیا۔ یوسیفس کی کتاب کے موجودہ ترجمون مین عیسائیت کا ذکر ہے۔ لیکن علم اور محقق لوگون نے یہ امر بپایہ ثبوت پہونچا دیا ہے۔ کہ وہ فقرات اصلی نہین ہین بلکہ یوسیفس سے کئی سو سال بعد بعض پادریون نے اسی مذکورہ اعتراض کو رفع کرنے کے واسطے یہ فقرات کتاب کے قلمی نسخون کے اندر ڈال دئے تھے اور عیسائی سلطنت کے زمانہ مین نہایت کوشش کے ساتھ وہی جعلی نسخے ملکون مین پھیلائے گئے۔ آجکل علماء کے نزدیک ان پادریون کی یہ کرتوت نہایت نفرت اور حقارت سے دیکھے جاتے ہین جنہون نے مذہب کی آڑ مین آکر ایسی شرارت کے کام کئے۔

(۲) **پاسے نی اس**۔ ایک سیاح گذرا ہے۔ جس نے سنہ ۱۵۰ء مین ملک شلم کا سیر کیا اور دس مجلد مین ایک تاریخ اس ملک کی لکھی۔ اس نے اپنی ساری کتاب مین یسوع کا کوئی ذکر نہین کیا۔

(۳) **لوشین**۔ جوکہ سنہ [illegible] مین گذرا ہے اور ایک عالم سیاح اور شاعر تھا۔ اور مدت تک شہر یروشلم مین رہا۔ اور بہت سی کتابین لکھکر مرا۔ اس نے یسوع کے متعلق ایک لفظ نہین لکھا۔

(۴) **یو وی نل**۔ رومی شاعر اور سیاح تھا۔ اس نے یسوع کے بعد کی پشت پر ایک بڑی کتاب لکھی ہے۔ مگر یسوع کے متعلق ایک نقط نہین لکھا۔

(۵) **فیلو یوڈی اس**۔ سکندریہ کا رہنے والا اور یسوع کا ہم عصر تھا۔ اس نے بہت علم حاصل کیا تھا۔ روما کا سفر کیا۔ پھر یہودیہ کا سیر کیا اور یہود کے رسم و عادات پر ایک بڑی کتاب لکھی۔ غالباً یسوع کے زمانہ مین یروشلم مین تھا۔ مگر اس کی کتاب سے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس نے کبھی سنا بھی نہ تھا۔ کہ یسوع کوئی ہے۔

(۶) **پلوٹی نس**۔ جو سنہ ۱۵۰ء مین ہوا تھا۔ اس نے تاریخ اور اخلاق پر کئی کتابین لکھی تھین مگر یسوع کے متعلق اس نے کچھ ذکر مطلق نہین کیا۔

(۷) **ھان پلوٹی نس** کے شاگرد پورفری نے عیسائیت پر پندرہ مجلد لکھے اور یہ ثابت کیا تھا کہ انجیل فقط فسانون کی کتابین ہین۔ ان مین حقیقت نہین۔

(۸) **مارکس آری لیس** نے جوکہ شہر روما کا بادشاہ تھا یہ امر اپنی تصنیف مین ثابت کیا تھا۔ کہ عیسائیت صرف ایک فسانہ ہے۔ فقط

مذکورہ بالا دلائل جو قصہ یسوع کے فقط ایک فسانہ ہونے پر ڈاکٹر کرانٹ صاحب نے دئے ہین۔ وہ اس بات کو منوانے کے واسطے کافی دلائل ہین۔ کہ یسوع کا قصہ صرف ایک فرضی قصہ ہے۔ ہان پاک دین اسلام کے طفیل اور آنحضرت نبی کریم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے ایک الہامی شہادت ہمارے پاس اس قسم کی ہے۔ جس سے یہ ماننا پڑتا ہے۔ کہ (یسوع تو نہین) مگر عیسے مسیح نام خدا کا ایک نبی گذرا ہے۔ جس نے نہ کبھی خدائی کا دعوے کیا تھا اور نہ کبھی مصلوب ہو کر لعنتی موت مرا تھا۔ بلکہ ایک اونچے میدان (کشمیر) مین جہان چشمے جاری ہین۔ اس نے وفات پائی۔ تاہم یہ الہامی شہادت ڈاکٹر کرانٹ کی اس بات کی تکذیب نہین کرتی۔ بلکہ تائید کرتی ہے۔ کہ موجودہ اناجیل صرف قصہ نویسون کے لکھے ہوئے افسانے ہین۔ ہان ممکن ہے کہ زمانہ حال کے ناول نویسون کی طرح انہون نے بعض صحیح واقعات کو بھی اپنے قصے مین شامل کرلیا ہو۔ اور اس طرح تھوڑا سچ اور بہت سا جھوٹ مل کر ان کتابون نے یہ شکل اختیار کرلی ہو اس کے متعلق زیادہ حالات انشاء اللہ اگلے اخبار مین درج کئے جائین گے۔

نامہ نگار صاحبان توجہ پڑھین

بعض احباب کوئی مضمون اخبار کیواسطے لکھتے ہین تو اس کی دو نقلین کرکے ایک اخبار بدر مین اور ایک اخبار الحکم مین چھپنے کیواسطے بھیجدیتے ہین۔ اس مین شک نہین کہ بعض مضمون اس قابل ہوتے ہین کہ ہردو اخبارات مین شائع کرائے جادین لیکن چونکہ عموماً ہردو اخبارات اکثر دوستون کے پڑھنے مین آجاتی ہین۔ اس واسطے میرے نزدیک سوائے نہایت ضروری مضامین کے جیسا کہ الہامات اور ڈائری وغیرہ ہین۔ باقی مضامین ہردو اخبارات کے متفرق ہونے چاہئین۔ تاکہ احباب ہردو اخبار کو پوری دلچسپی کے ساتھ خرید کرسکین اور پڑھ سکین۔ اس واسطے نامہ نگار صاحبان کی خدمت مین باادب التماس ہے کہ دفتر بدر مین اگر وہ کوئی مضمون بھیجین تو ساتھ ہی یہ بھی لکھدیا کرین کہ آیا انہون نے اس کی نقل دفتر الحکم مین بھیجی ہے یا نہین تاکہ مجھے اس بات پر غور کرنیکا موقعہ مل جائے کہ آیا یہ مضمون ہردو اخبارات مین شائع کرنے کے لائق ہے یا نہیں جو مضمون صرف اخبار بدر مین آئیگا اگر اس کے چھاپ دینے کی گنجائش نہ ہوگی تو وہ دفتر الحکم مین بھیجدیا جاویگا۔ جس مضمون کے ساتھ مذکورہ بالا اطلاع نہ ہوگی وہ اخبار بدر مین درج نہ ہوسکیگا۔

بعض نامہ نگار صاحبان اخبار کیواسطے مضامین بھیجنے کے لئے بالکل توجہ نہین فرماتے حالانکہ اخبار باقاعدہ ان کی خدمت مین بھیجا جاتا ہے اور ہماری جماعت کے دیگر اہل قلم کو بھی اس دینی خدمت مین پورے جوش کیساتھ حصہ لینا چاہئے۔ ایڈیٹر

خط

ایک خط اور اس کا جواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

بحضور مولوی نور الدین صاحب ۔ بعد السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ عرض ہے کہ حسب ذیل سوالات کے جواب موافق قرآن و حدیث تحریر فرماوین ۔ وہو ہذا

(۱) امداد اللہ تعالیٰ نے مخصوص نہین کی ۔ مخصوص کرا کر تحریر کرا لینی کیا ہے ۔ یعنی چندہ ۔

(۲) قواعد انجمن احمدیہ سیالکوٹ مطبوعہ سنہ ۱۹۰۵ء مین درج ہے کہ تولد پر اتنا شادی پر اتنا ختنہ پر اتنا ۔ منگنی پر اتنا دو کیا یہ شرعاً جائز ہے ۔ ثبوت ساتھ ہو ۔ آیا نفل ہے یا فرض ۔

(۳) امداد لنگر ۔ مدرسہ ۔ میگزین فرض ہے یا نفل ۔

(۴) باقی رسالجات تعلیم الاسلام و تشحید الاذہان خریدنا فرض ہے یا نفل ۔

(۵) اخبارات الحکم و بدر خریدنا فرض ہے کہ نفل ۔

(۶) زکوٰۃ کے علاوہ دیگر صدقات کی وصولی کیواسطے عامل ہونا ضروری ہے ۔ یعنی صدقات مذکور کی وصولی کیواسطے کوئی خاص شخص مقرر ہونا شرعاً جائز ہے ۔

ان سوالات مذکورہ بالا کے جوابات اخبار الحکم یا بدر میں شائع فرمادین ۔

العبد ۔ امام الدین بقلم خود ساکن سیانوالی ڈاکخانہ گلہماران تحصیل رعیہ ضلع سیالکوٹ

جواب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس امۃ محمدیہ مین اللہ تعالیٰ خلفاء پیدا کرتا ہی رہے گا ۔ جیسے آیۃ سورہ نور مین فرماتا ہے ۔ وعد اللہ الذین امنوا منکم وعملوا الصلحت لیستخلفنھم فی الارض اور فرمایا ہے ۔ کہ جو کوئی ان خلفاء کا حکم نہ مانے گا وہ کافر و فاسق ہے ۔ ومن کفر بعد ذالک فاولئک ھم الفاسقون ۔

اور ہم لوگ امام الوقت کو خلیفہ من الخلفاء یقین کرتے ہین ہان بہت بڑا خلیفہ ۔ پس اس کے احکام ۔ بعض تو فرض ہون گے اور بعض نفل بھی ۔

پھر اللہ تعالیٰ قرآن مجید مین ارشاد فرماتا ہے ۔ و تعاونوا علی البر والتقوی ۔ پس ظاہر ہوا کہ نیکی اور تقوے کے کامون مین امداد کرنا شارع کا حکم ہے اقسام امداد مین فرض بھی ہوگی اور نفل بھی ۔

عام حکم مین جب عمل کرنا ہو گا تو خصوصیت ضرور ہو گی اور لوالامر امد ابوبکر رض نے مثلاً جب کوئی خاص حکم دیا ہے تو وہ مخصوص حکم ہو گا نہ عام ۔ اگر ہمکو کوئی کہے کہ نور الدین ! تجھ پر نماز ظہر کی فرض ہے تو نور الدین کا یہ جواب کہ عام حکم ہے مجھے خاص حکم دکھا کہ نور الدین کو بالخصوص کہا گیا ہو کہ نور الدین تو نماز ظہر پڑھ ۔ تو اس طرز پر تمام شریعت باطل ہو جاتی ہے بلکہ یہ اعتراض تو حضرت نبی کریم پر ہو سکتا ہے آپ غور کرین اور بہت غور کرین ۔ یہ سوال اول کا جواب ہے ۔

۲ ۔ قواعد انجمن سیالکوٹ مین نے نہین دیکھے بدون ملاحظہ اس پر کوئی رائے نہین دی جا سکتی ۔ البتہ تعاون کو ماتحت آپ پڑ لگا [illegible]

۳ ۔ امداد لنگر ۔ مدرسہ ۔ میگزین وغیرہ کو جو لوگ تعاون [illegible] قسم ضروری اور بعض قسم [illegible] ہوگی ۔ امداد لنگران لوگوں کے لئے [illegible] دین سیکھنے کو آتے ہین [illegible] لوگون کے واسطے قرآن خاص حکم ہے ۔ للفقراء الذین احصروا فی سبیل اللہ لا یستطیعون ضربا [illegible] پر غور کرو ۔ مدرسہ و میگزین کی غرض [illegible] فی سبیل اللہ ہے

۴ ۔ رسائل ۔ کا مسئلہ بعینہ وہی ہے جو پہلے عرض ہوا عزیز من ! ہم لوگ ان رسائل کو نصرت دین الٰہی یقین کرتے ہین اور کونوا انصار اللہ کا صریح حکم قرآن مجید مین ہے

۵ ۔ اخبار الحکم اور البدر مین دو قسم کے مضامین ہوتے ہین ایک حصہ ان مین نصرت دین کا ہوتا ہے اور ایک حصہ وہ ہے جس سے اخبار فائدہ اٹھاتے ہین پس حصہ اول اوامر الٰہیہ کے نیچے ہو گا ۔ اور حصہ ثانیہ کسب و تجارت کے ماتحت اور کسب و تجارت مستحب بھی ہے ۔ اور ضروری بھی ۔

۶ ۔ عام صدقات پر عامل کا ارشاد قرآن کریم مین ۔ غور کرو ۔ انما الصدقات للفقراء والمساکین والعاملین علیہا ۔ آپ ان جوابات پر توجہ فرماوین ۔ مین نے بطور اصول مختصراً ذکر کئے ہین

نور الدین

٭ نیز صدقہ فطر کے لئے آپنے عامل مقرر کیا ۔ ۱۲

فرقہ احمدیہ

ایک صاحب نے حضرت مولوی نور الدین صاحب سے ایک سوال دریافت کیا جس کا یہ مطلب ہے کہ کیا وجہ ہے کہ حضرت مرزا صاحب نے ایک علیحدہ فرقہ بنایا حالانکہ عام مسلمانون مین اخوت اور محبت کو فروغ دینا چاہیئے ۔ حضرت مولوی صاحب موصوف نے مفصلہ ذیل جواب تحریر فرمایا ۔

مکرم معظم ۔ جناب جج صاحب بالقابہ

بادب گذارش ہے کہ اس وقت قوم اسلام کا شیرازہ ٹوٹ گیا ہے ۔ شیعہ اور خارجی ۔ حنفی اور وہابی ۔ ظاہری علماء اور صوفی ۔ نقشبندی اور چشتی ۔ وجودی اور شہودی اور ہزارون فرقہ اسلام مین ہین اور ان کا نفار اب حد سے بڑھ گیا ہے ۔ اس وقت منافقانہ رنگ اتحاد قوم کو ایک نہین کر سکتا ۔ ایک شخص ابو بکر رض کو کافر کہتا ہو عائشہ رض کو بری عورت ثابت کرتا ہے ۔ دوسرا کہتا ہے علی رض کا کیا ایمان تھا ۔ جس نے پندرہ ہزار مسلمان ہزاروں مین قتل کر دئے ۔ قتل مومن متعمد کا مرتکب تھا ۔ وجودی کہتا ہے ہر ذرہ خدا ہے جس کو سنتا ہے کہ وہ مخلوق کو خالق سے الگ کہتا ہے اسے مشرک یقین کرتا ہے

اب قوم کا شیرازہ کیونکر باندھا جاوے اس کی ایک یہی ترکیب ہے ، کہ کوئی نیا انسان خدا سے قوت پاکر ایک زبردست طاقتور جماعت بنادے سو اس مین فکر کا ٹھیکیدار انسان مرزا غلام احمد ہے ۔ جناب جج صاحب منت فرماوین بدون اس کے کوئی اور تدبیر ممکن ہے ۔ با مسلمان اللہ اللہ با برہمن رام رام سے وحدت حقیقت نہین ہو سکتی ۔ نیچرین نے وحدت چاہی مگر خود اعمال اسلام مین ایسے سست نکلے کہ کفر بھلا ہے ۔ نور الدین اب ٹوٹے ہوئے شیرازہ کا از سر نو باندھنے والا چاہیئے ۔ ۵ جولائی سنہ ۱۹۰۶ء

المفتی

بمد ۳۲ جس کے ہان ماتم ہو جائے اس کے ساتھ ہمدردی ۔

حضرت کی خدمت مین سوال پیش ہوا کہ کیا یہ جائز ہے ۔ کہ جب کار قضا کسی بھائی کے گھر مین ماتم ہو جائے تو دوسرے دوست اپنے گھر مین اس کا کھانا طیار کرین ۔ فرمایا نہ صرف جائز بلکہ برادرانہ ہمدردی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

فہرست مضامین

بدر مسیح

مورخہ ۲۹ - جمادی الاول ۱۳۲۵ھ مطابق ۱۱ جولائی ۱۹۰۷ء

خدا کی تازہ وحی

۴ جولائی ۱۹۰۷ء - کی صبح کو حضرت اُمّ المومنین بمعہ صاحبزادگان و دیگر اہلبیت واقارب وخدام و اہلبیت حضرت مولوی نور الدین صاحب قریباً اٹھارہ کس ہمراہی حضرت میر ناصر نواب صاحب پانچ چھ روز کے واسطے بغرض تبدیل ہوا لاہور کی طرف روانہ ہوئے تھے اس قافلہ کی روانگی سے تین چار روز پہلے عاجز راقم نے اسٹیشن ماسٹر بٹالہ کو ایک خط لکھا تھا - کہ اس قافلہ کے واسطے ایک درمیانہ درجہ کی گاڑی کے چند خانے ریزرو کئے جاویں - تاکہ ضرورت ہو تو الگ گاڑی منگوالی جائے وہ خط ایک خاص آدمی کے ہاتھ روانہ کیا گیا تھا - اور اس مین تاریخ اور وقت سب لکھا گیا تھا چنانچہ اس کے مطابق ۴ جولائی کی صبح کو یہاں سے روانگی ہوئی - اسی روز بعد نماز عصر حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے مسجد مبارک مین حضرت مولوی نور الدین صاحب کو خاص طور پر مخاطب کیا جبکہ عاجز راقم بھی قریب ہی کھڑا تھا اور فرمایا کہ " آج دس بجے دن کے مجھے خیال آیا کہ ہمارے گھر کے آدمی اب شاید امرت سر پہنچ گئے ہون گے اور یہ بھی خیال تھا کہ امن و امان سے لاہور مین پہونچ جائین - تب اس خیال کے ساتھ ہی کچھ غنودگی ہوئی تو کیا دیکھتا ہون کہ نخود کی دال (جو رنج اور ناخوشی پر دلالت کرتی ہے) میرے سامنے پڑی ہے اور اس مین کشمش کے دانے قریباً اسی قدر مین اور مین اس مین سے کشمش کے دانے کہا رہا ہون اور میرے دل مین خیال گذر رہا ہے کہ یہ ان کی حالت کا نمونہ ہے اور دال سے مراد کچھ رنج اور ناخوشی ہے کہ سفر مین ان کو پیش آئی ہے یا آنے والی ہے پھر اسی حالت مین میری طبیعت الہام الٰہی کی طرف منتقل ہو گئی اور اس بارہ مین الہام ہوا -

خَیْرٌ لَّہُمْ - خَیْرٌ لَّہُمْ

یعنی اُن کے لئے بہتر ہے - اُن کے لئے بہتر ہے - بعد اس کے اسی نظارہ خواب مین چند پیسے دیکھے کہ وہ اور تشویش پر دلالت کرتے ہین جیسا کہ چنے کی دال بھی ایک ناگوار امر رنج کے امر پر دلالت کرتی ہے" فقط

یہ الہام اور خواب سُنا کر حضرت اقدس حسب معمول اندر تشریف لے گئے اور اس کے سننے مین اس وقت تمام جماعت جو نماز کیواسطے آئی ہوئی تھی شامل تھی خلیفہ رشید الدین صاحب - حافظ احمد اللہ صاحب - شیخ علی محمد صاحب سوداگر جموں وغیرہ بہت سے دوست تھے - حضرت اقدس کے اندر جانے کے بعد حضرت مولوی نور الدین صاحب نے دوبارہ سہ بارہ اُسی مسجد مین پھر یہ سب لوگون کو اسی وقت سنایا کیونکہ بعض لوگ جو دور تھے اونہون نے حضرت کی آواز اچھی طرح نہ سنی تھی - غرض اس الہام اور خواب کی جبکہ اچھی طرح سے اشاعت ہو گئی تو قریب شام کے اپنا ایک آدمی جو سب قافلہ کو ریل پہ سوار کر کے واپس آیا تھا - اس کی زبانی معلوم ہُوا کہ مین دوپہر کی گرمی مین ریل کے اندر مسافرون کی کشاکش سے بچنے کیواسطے جو انتظام ریزرو کا کیا گیا تھا وہ نہ ہو سکا - کیونکہ لاہور سے کوئی الگ گاڑی اس مطلب کے واسطے نہ پہونچ سکی تھی اور اس سبب سے تشویش ہوئی - اس طرح خواب کا حصہ پورا ہُوا مگر پھر بھی بموجب بشارت الہام کے خیریت رہی اور معمولی گاڑی مین آرام سے بیٹھ کر چلے گئے -

اس کے بعد حضرت اقدس نے فرمایا کہ خواب اور الہام تو ایک طرح پورا ہو گیا ہے مگر ایک خیال مجھے باقی ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ چیزین جو رنج اور خوشی پر دلالت کرتی ہین وہ دوبارہ دکھلائی گئی ہین یعنی اول چنے کی دال دکھلائی گئی اور پھر چند پیسے دکھلائے گئے - ایسا ہی الہام بھی دو دفعہ ہُوا کہ خیر لہم خیر لہم - اس لئے دل مین ایک یہ خیال ہے کہ خدانخواستہ کوئی اور امر مکروہ پیش نہ آیا ہو جس کے لئے دو دفعہ دو ایسی چیزین دکھلائی گئین کہ علم تعبیر کے رو سے رنج اور تشویش پر دلالت کرتی ہین اور ایسا ہی ان سے محفوظ رکھنے کے لئے دو دفعہ یہ الہام ہُوا کہ خیر لہم خیر لہم - یہ میرا خیال ہے - خدا تعالیٰ ہر ایک رنج سے محفوظ رکھے - آمین

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

فتح الدین ولد حاکم الدین صاحب سکنہ دادر پور گردل - ضلع ہوشیار پور تحصیل ہوشیار پور
بوٹا ولد ” ” ” ” ”
سید ولایت شاہ صاحب ولد حسین علی شاہ صاحب رعیّہ کوٹھی نہر ضلع گورداسپور
فقیر محمد ولد اللہ بخش صاحب سکنہ سرہند بسی ریاست پٹیالہ
عبد الحمید ولد مولوی خدایار صاحب ساکن بھینی ضلع لاہور

حقیقۃ الوحی کے خریدار توجہ کرین

اکثر اصحاب ایسے وقت پر اطلاع طراز ہوئے تھے جبکہ کتاب چار پانچ جزو سے زیادہ نہ چھپی تھی اور نہ زیادہ ہونے کی امید تھی۔ بعض نے حالت مذکورہ مین چار پانچ جلدون کے بھیجنے کی ایک ہی پیکٹ مین اطلاع دی تھی۔ وہ درخواستین محفوظ ہین مگر ان کی تعمیل مین سکوت اور تردد پیش آتا ہے جبکہ قیمت کتاب کی بجائے عہ روپیہ کے للعہ تک ترقی کر گئی ہے۔ خیال گذرتا ہے کہ شاید کسی کو اس کی خریداری مین اب پس و پیش دیکھنا پڑے۔ اس لئے جن اصحاب نے دوبارہ درخواستین بھیجدی ہین۔ ان کو حسب درخواست ان کی کتاب بھیجدی گئی اور جنہون نے دوبارہ اطلاع نہین دی ان کی خدمت مین احتیاطاً دوبارہ اطلاع دینے کے لئے بذریعہ اشتہار ہذا کے لکھا جاتا ہے کہ اپنے منشا سے اطلاع دیویں تاکہ ان کی درخواستون کی جس صورت مین وہ چاہین تعمیل کی جائے جو اصحاب اس اطلاع نامہ کے ایک ماہ بعد تک بھی کچھ نہ لکھین گے ان کی درخواستین کالعدم تصور ہونگی اور پھر اگر کتاب کے ختم ہو جانے کیوجہ سے وہ شکایت کرین گے کہ ہم کو کتاب باوجود دینے درخواست کرنے کے کیون نہین پہونچی تو وہ ناقابل التفات سمجھی جاوے گی۔ کیونکہ جس صورت مین کتاب کی اشاعت پر دو ماہ سے زیادہ عرصہ گذر چکا ہے۔ اور قیمت مین ان کی درخواست بھیجنے کے بعد بہت تبدیلی واقع ہو چکی ہے تو انہون نے کیون توجہ سے کتاب نہین منگائی۔ یہ انتظام مجبور ہو کر مہتمم کو کرنا پڑا جبکہ بعض خریدارون نے کتاب کا وی پی انکار ہی کر کے واپس بھیجدیا ہے۔

والسلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

مکرمی جناب مفتی صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

براہ مہربانی مندرجہ ذیل سطور اپنے اخبار "بدر" مین شائع فرما دین مین نے مولوی محمد علی صاحب کی ایک ضروری چٹھی جو اخبار الحکم نمبر ۲۳ جلد ۱۱ مین چھپی ہے۔ اس کو پڑھکر مناسب سمجھا ہے کہ ۲۰ جولائی بروز جمعہ بوقت ۸ بجے صبح لغایت ۵ بجے شام ایک جلسہ موضع سیالکوٹ مین کیا جاوے۔ اور اس مین ایسی تحریک کے متعلق کارروائی کیجاوے۔ اس واسطے تحصیل پھالیہ کے رہنے والے ہر ایک احمدی کی خدمت مین عرض ہے کہ وہ ضرور بالضرور مذکورہ جگہ پر مقررہ وقت مین تشریف لا دین اور ہر ضلع گوجرات مین جسقدر احمدی انجمنین ہین ان کے سکرٹری صاحبان کی خدمت مین بھی تاکید معروض ہے کہ وہ بھی ضرور تشریف لا دین تاکہ وہ رجسٹرون ذخیرہ کے مرتب کرنے مین معاون و مددگار ہون جماعت سیالکوٹ نے اس جلسہ کو منظور کر لیا ہے۔

ڈائری

القول الطیب

دجال ۶ - جولائی ۱۹۰۷ء - فرمایا - دجال کی دو شاخین ہین۔ ایک تو پادری لوگ ہین جو گویا نبوت کا دعوے کرتے ہین۔ ہر قسم کے مکر اور فریب کے ساتھ لوگون کو بہکاتے ہین اور عیسائی بناتے ہین۔ خود انجیل اور توریت کا ترجمہ در ترجمہ کرتے ہین۔ اصل کتاب ان کے پاس موجود نہین تراجم مین ہمیشہ تبدیلیان کرتے ہین اور انہی اپنے خیالات کے الفاظ کو دنیا کے سامنے پیش کر کے بیان کرتے ہین۔ کہ خدا کا کلام ہے۔ یہ ایک طرح نبوت کا دعویٰ ہے۔ دوسرے اس زمانے کے فلسفی لوگ ہین۔ جو کہ خدا تعالےٰ کے ہی منکر ہو بیٹھے ہین اور رات دن مادی دنیا کی طرف ایسے جھکے ہوئے ہین کہ دین کو کچھ نہین سمجھتے بلکہ دین کو غیر ضروری اور اپنی دنیوی ترقی کی راہ مین ایک حارج یقین کرتے ہین۔

کفر فرمایا - خدا تعالیٰ کی عدول حکمی سے کوئی شخص کس طرح بچ سکتا ہے۔ جو لوگ اس زمانہ مین خدا تعالےٰ کے مرسل کو نہین مانتے وہ خدا تعالیٰ کی عدول حکمی کرتے ہین۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین جو یہود اور عیسائی تھے۔ وہ صاحب شریعت تھے۔ نمازین پڑھتے تھے۔ روزے رکھتے تھے۔ تمام انبیاء کو مانتے تھے۔ مگر آنحضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ ماننے کے سبب وہ کافر قرار دئے گئے اس زمانہ کے لوگ جو نہ صرف ہمارے مخالف ہین بلکہ ہم کو کافر قرار دیتے ہین۔ وہ بموجب حدیث نبوی مومن کو کافر کہکر خود کافر بنتے ہین وہ اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچ نہین سکتے۔

زکوٰۃ ایک صاحب نے دریافت کیا کہ تجارت کا مال جو ہے جس مین بہت سا حصہ خریدارون کی طرف ہوتا ہے اور اگراہی مین پڑا ہوتا ہے۔ اس پر زکوٰۃ ہے یا نہین۔ فرمایا جو مال معلق ہے اس پر زکوٰۃ نہین جب تک کہ اپنے قبضہ مین نہ آجائے لیکن تاجر کو چاہئے کہ حیلہ بہانے سے زکوٰۃ کو نہ ٹال دے۔ آخر اپنی حیثیت کے مطابق اپنے اخراجات بھی تو اسی مال مین سے برداشت کرتا ہے۔ تقوےٰ کے ساتھ اپنے مال موجودہ اور معلق پر نگاہ ڈالے اور مناسب زکوٰۃ دے کر خدا تعالیٰ کو خوش کرتا رہے۔ بعض لوگ خدا کے ساتھ بھی حیلے بہانے کرتے ہین۔ یہ درست نہین ہے۔

دین مقدم فرمایا۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھنا نہایت مشکل امر ہے۔ کہنے کو تو انسان کہ لیتا ہے اور اقرار بھی کر لیتا ہے مگر اس کا پورا کرنا ہر ایک کا کام نہین دین کو دنیا پر مقدم رکھنا اس طرح سے پہچانا جاتا ہے کہ جب انسان کا دنیوی مال مین نقصان ہو تو کس قدر درد اس کے دل کو پہنچتا ہے اور اس کے بالمقابل جب کسی دینی امر مین نقصان ہو جائے تو پھر کس قدر درد اس کے دل کو ہوتا ہے۔ انسان کو چاہئے کہ اس شناخت کے واسطے اپنے دل کو ہی ترازو بنا لے۔ کہ دنیاوی نقصان کیواسطے وہ کس قدر بے قرار ہوتا ہے اور پیچھتا چلا جاتا ہے اور پھر دینی نقصان کے وقت اس کا کیا حال ہوتا ہے بہت سے وہ شخص جو دوسرے کو دھوکا دیتا ہے۔ مگر بدتر وہ ہے جو اپنے آپ ہی دھوکہ دیتا ہے۔ دین کو مقدم نہین کرتا اور خیال کرتا ہے کہ مین دین کو مقدم کئے ہوئے ہون وہ پیچھے طور پر خدا تعالیٰ کا فرمانبردار نہین بنا اور ظن کرتا ہے کہ مین مسلمان ہون جو شخص دوسرے پر ظلم کرتا ہے ممکن ہے وہ ظلم کر کے بھاگ جائے اور اس طرح اپنے آپ کو بچا لے۔ مگر وہ جس نے اپنی جان پر ظلم کیا وہ کہان بھاگ کر جائیگا اور اس ظلم کی سزا سے کس طرح بچ سکیگا۔ مبارک ہے وہ جو دین کو اور خدا کو سب چیزون پر مقدم رکھتا ہے کیونکہ خدا بھی اسے مقدم رکھتا ہے۔

حقیقۃ الوحی فرمایا ہمارے دوستون کو چاہئے کہ حقیقۃ الوحی کو اول سے آخر تک خوب پڑھین بلکہ اس کو یاد کر لین کوئی مولوی ان کے سامنے نہین ٹھہر سکیگا کیونکہ ہر قسم کے ضروری امور کا اس مین بیان کیا گیا ہے اور اعتراضون کے جواب دئے گئے ہین۔

خواجہ غلام فرید صاحب فرمایا - خواجہ غلام فرید صاحب کی سوانح کی ایک کتاب لکھی گئی ہے اس مین خواجہ صاحب نے جا بجا ہماری تائید کی ہے ایک جگہ لکھا ہے کہ بعض مولویون نے خواجہ صاحب مرحوم سے دریافت کیا تھا کہ آپ کیون ان کی تائید کرتے ہین مولوی لوگ تو ان کو کافر قرار دیتے ہین تو انہون نے کیا خوب جواب دیا کہ مولوی لوگون نے پہلے کس کو مانا ہے اور کس کو کافر قرار نہین دیا ان کا تو کام ہی یہ ہے۔ ان کی طرف خیال مت کرو

تصحیح - معزز ناظرین صفحہ ۹ کو ۱۲ اور ۱۲ کو ۹ بناکر اخبار پڑھین۔ یہ غلطی سہواً اور اتفاقیہ کاتب سے ہو گئی ہے۔

جلسہ تشحیذ

یون تو مدینۃ المسیح مین ہر ایک لمحہ روحانی سرور کا گذرتا ہے۔ مگر ۶ ارمئی بعد جمعہ کے چند گھنٹے بھی نہایت ہی پُرلطف تھے

ایمان اور عمل صالح کیا ہین اور ان کا آپس مین کیا تعلق ہے اور یہ کس طرح پیدا ہوتے ہیں؟ ایک سوال تھا جس پر مختلف نوجوانوں نے تقریرین کین

خاندان نبوت کے درخشندہ گوہر سیدی محمود (ایدہ اللہ الودود) نے نہایت فصاحت سے جامع و مختصر عبارت مین اس کا جواب دیا۔ پھر مفتی میر اسحٰق نے اس مضمون پر عجیب سما باندھا۔ مولوی علامہ نور الدین نے جو کچھ فرمایا وہ یہ ہے کہ ایمان کے معنی ماننے کے ہین [illegible] محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان [illegible] [illegible]

[illegible] علی کی [illegible] حاصل ہو۔

ایمان [illegible] کل جزو ہے۔ [illegible] ملزوم ہے [illegible] نہایت بات کہی کہ [illegible] ڈال وغیرہ [illegible] حال [illegible] بعض مثال [illegible] درخت [illegible] بعض عمل [illegible] ایمان [illegible]

تیسرے سوال کے جواب مین مختلف اسباب جو فرمایا وہ یہ ہے کہ کسی بزرگ قوم کی دعا کا نتیجہ۔ مان باپ کا جماع کے وقت شیطان سے محفوظ رہنے کی دعا تربیت خاندانی۔ فضل رحمانی۔ اسلاف یا اسلاف یعنی خلوص سے ہدایت کے عمل۔ نصرت الٰہی۔ صادق ساتھیوں کی صحبت۔ دلائل نیرہ۔ [illegible] استغفار ضمیر کی پیروی۔ گر اس کی لئے کہ الہام کی روشنی مین دیکھا جائے۔ ملائکہ کی تحریک پر عمل ختم نبوت پر ایمان صفات الٰہی کا علم (اکمل آف گولیکی)

ذوق کی باتین

مدینۃ المسیح مین رہنے کے کئی فائدے مین مگر ایک فائدہ اب میرے خیال مین آیا ہے۔ کہ جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ نمازون کی مثال مومن کے حق مین کسی کے پانچ نہر مین غسل کرنے کی دی تھی اسی طرح یہان ہر روز کوئی نہ کوئی گروہ بیعت کے لئے آجاتا ہے اور ان کے ساتھ ملکر مامور من اللہ کے ہاتھ (ید اللہ فوق ایدیہم) پر توبہ کا موقعہ مل جاتا ہے اور گویا ہر روز آدمی گناہ سے پاک ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ وہ اس کی قدر کرے۔

۲۔ ایک توابن الوقت ہوتے ہیں اور آجکل کے جنٹلمین اسے موجب فخر سمجھتے ہین یعنی زمانہ باتو نسازد تو با زمانہ بساز پر عمل کرنے والے دوسرے وہ جو ابوالوقت ہین یعنے زمانہ پر پورے حاکم یہ زمانہ کی نہین سنتے بلکہ زمانہ کو اپنی منواتے ہین اور یہ مرسلین الٰہی کا گروہ ہے اور کسی مین یہ طاقت نہین۔ حضرت مولانا نور الدین فرمایا کرتے ہیں کہ ہم تو ابن الوقت ہین کیونکہ ہم اس کی مان لیتے اور کبھی ہم اس سے اپنی منوا لیتے اور ایک مومن کو یہی کرنا چاہیئے۔ (اکمل آف گولیکی)

فیصلہ کی آسان راہ

ایک صاحب نے حضرت کی خدمت مین ذکر کیا کہ حضور کی اس تحریر پر جو اخبار مین چھپی ہے کہ اگر ہمارے مکذب ہمارے شائع کردہ الہام الٰہی کو کہ انی احافظ کل من فی الدار افترا سمجھتا ہے اور یقین کرتا ہے کہ محض ہمنے اپنے دل سے یہ بات بنائی ہے۔ اور یہ خدا کا کلام نہین جو ہم پر نازل ہوا ہے اور صرف اتفاق طور پر ہمارے گھر کی حفاظت ہو رہی ہے تو چاہیئے کہ ہمارے مکذبون مین سے بھی کوئی ایسا الہام شائع کرے۔ تب اس کو جلد معلوم ہو جاویگا کہ افترا کا کیا نتیجہ ہے۔ اس بات کو پڑھ کر بعض مخالف یہ کہتے ہین کہ ہم مفتری نہین ہین جو خدا تعالےٰ پر افترا کرین۔ ہم کس طرح ایسا الہام شائع کر سکتے ہین۔ حضرت نے فرمایا یہی بات ہے جو ہم ان کو سمجھانا چاہتے ہین کہ اللہ تعالیٰ پر افترا کر کے کوئی شخص بچ نہین سکتا اگر یہ کلام ہم پر خدا تعالےٰ کیطرف سے نازل نہ ہوتا اور ہمارا افترا ہوتا تو اللہ تعالےٰ اس کلمہ کے مطابق ہمارے گھر کی حفاظت کیون کرتا جب کہ ایک کلام صریح الفاظ مین پورا ہو گیا ہے۔ تو پھر اس کے ماننے مین کیا شک ہے لیکن ہمنے مخالفین کے واسطے فیصلہ کی دوسری راہ بھی بیان کردی ہے۔ کہ جو شخص یہ اعتقاد رکھتا ہو کہ یہ انسان کا افترا ہے۔ تو اسے لازم ہے کہ وہ قسم کھا کر ان الفاظ کے ساتھ بیان کرے کہ یہ انسان کا افترا ہے۔ خدا کا کلام نہین۔ ولعنۃ اللّٰہ علیٰ من کذب وحی اللّٰہ اگر کوئی شخص ایسی قسم کھا دے۔ تو خدا تعالےٰ اس قسم کا نتیجہ ظاہر کر دے گا۔

چاہیئے کہ مولوی ثناء اللہ صاحب اور جعفر زٹلی لاہوری اور ڈاکٹر عبد الحکیم صاحب اور غزنوی صاحبان بہت جلد اس کی طرف توجہ کرین۔

ایک الہام کی تفہیم

ایک سوال پیش ہوا کہ حضور کو جو الہام ہوا ہے در قرآن خدا کا کلام ہے۔ و منہ کی باتین" اس الہام الٰہی مین میرے کی ضمیر [illegible] کی طرف پھرتی ہے۔ یعنے کس کے مونہہ کی باتین فرمایا۔ اسکے مونہہ کی باتین۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے مونہہ کی باتین۔ اس طرح کے ضمائر کے اختلاف کی مثالین قرآن شریف مین موجود ہین۔

تفہیم الہام

فرمایا۔ بعض رؤیا یا الہامات ظاہر الفاظ مین منذر ہوتے ہین اور ملہم اس وقت ڈر جاتا ہے اور خوف کھاتا ہے۔ مگر دراصل اس کے معنے کچھ اور ہوتے ہین۔ ایک دفعہ ہم کو سخت درد گردہ تھا کسی دوا سے آرام نہ ہوتا تھا۔ الہام ہوا۔ "الوداع" اس کے بعد درد بالکل ایک دفعہ بند ہو گیا تب معلوم ہوا کہ یہ الوداع درد کا تھا۔

آریہ کب سمجھین گے

فرمایا۔ بعض اخبارات کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ لاجپت رائے اور اجیت سنگھ کی جلاوطنی سے آریون کو پورے طور پر نصیحت حاصل نہین ہوئی اس واقعہ کو وہ صرف ایک شخصی وبال خیال کرتے ہین اور قومی وبال نہین سمجھتے یہ ان کی غلطی ہے۔ گورنمنٹ ان لوگون کے ایسے حالات دیکھ کر اب ان کی نسبت ضرور محتاط رہے گی ان کو چاہیئے کہ گورنمنٹ کے متعلق اپنے رویہ کو ہمیشہ کے واسطے درست کرلین۔

طبی علوم

فرمایا۔ علم طب کی بنا ہی ظنیات پر ہے۔ جب مرض الموت آتی ہے تو کوئی دوا شفا نہین دیتی بلکہ ہر ایک دوا الٹی پڑتی ہے لیکن جب اللہ تعالیٰ شفا دینا چاہتا ہے۔ تو معمولی دوائی بھی کارگر ہو جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

درس قرآن شریف

(سلسلہ کیواسطے دیکھو اخبار بدر نمبر ۱۵ مورخہ ۱۱۔ اپریل ۱۹۰۷ء)

تفسیر سورۃ الماعون

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ساتھ نام اللہ کے بے حد رحم والا مہربان

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ ۝۱ فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۝۲ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ۝۳ فَوَیْلٌ

کیا تو نے دیکھا ہے اس کو جو جھٹلاتا ہے جزا اور سزا کو ۔ پس یہ وہی ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو ۔ اور نہیں رغبت دیتا کہ مسکین کو کھانا کھلایا جائے ۔ پھر افسوس ہے

لِّلْمُصَلِّیْنَ ۝۴ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ ۝۵ الَّذِیْنَ ھُمْ یُرَآءُوْنَ ۝۶ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷

ان نمازیوں کیلئے ۔ جو اپنی نمازوں سے ۔ غافل ہیں ۔ وہ جو دکھاوے کو کام کرتے ہیں ۔ اور روک رکھتے ہیں برتنے کی چیز سے

اس سورۃ شریف میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بعد چھ آیتیں ہیں جن میں پچیس ۲۵ کلمات اور ایک سو پچیس ۱۲۵ حروف ہیں

نوٹ ۔ اگرچہ سورۂ کوثر کی تفسیر میں یہ تجویز قرار دی گئی تھی ۔ کہ آئندہ حضرت مولوی نور الدین صاحب کی تصنیف شدہ عربی تفسیر کے اصل عربی الفاظ کو بمعہ ترجمہ نہ لکھا جاوے بلکہ اس کے مطلب کے بجز مطالب اور معانی کے ساتھ صرف اردو میں بیان کیا جائے ۔ مگر حضرت مولوی صاحب موصوف کی تحریر کردہ تفسیر سورہ ماعون کو جو میں نے دیکھا تو وہ بہت ہی مختصر ہے اور چند سطروں پر ختم ہو جاتی ہے ۔ اس واسطے مجھے یہ بات پسند آئی ہے کہ کم از کم اس تفسیر کو بتمامہ عربی الفاظ میں پہلے کیطرح لکھ کر ساتھ ترجمہ کیا جائے اور اس کے بعد مفصل تحریر لکھی جاوے ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ارایت الذی یکذب بالدین و قد سمع دین ابرہۃ والاستفہام لتشویق السامع الی تعرف المکذب والدین ثواب اللہ و عقابہ ۔ والمکذب لا یطیع فی امرہ ولا یجتنب عن نواھیہ او بحکم اللہ قالہ ابن عباس و بالحساب قالہ ابن جریج و مجاھد

فذلک الذی یدع الیتیم ۔ الفاء للسببیۃ وما بعدھا مسبب والاشارۃ للتحقیر والاشعار بعلۃ الحکم والموصول لتحقق الصلۃ

یدع ۔ یدفع ۔ قال ابو طالب ؎

کیا تو نے اس شخص کا حال دیکھا ہے جو دین کو جھٹلاتا ہے ۔ ایسے ہی ایک مکذب ابرہہ نام شاہ حبش کا ذکر اس سورہ شریف سے پہلے سورہ فیل میں ہو چکا ہے اور اس کے بد انجام کا ذکر کیا جا چکا ہے ۔ اس سورہ شریف کے ابتدا میں بطور استفہام کے لکھا گیا ہے کہ کیا تو اس مکذب کو جانتا ہے ۔ یہ استفہام اس واسطے ہے ۔ کہ سننے والے کو اس مکذب کے معلوم کرنے کا خیال پیدا ہو ۔ دین سے مراد اللہ تعالیٰ کی طرف سے ثواب اور عقاب ہے ۔ جو کہ انسان کو اس کے اعمال پر ملتا ہے ۔ مکذب وہ ہے جو خدا تعالیٰ کے حکم کی اطاعت نہ کرے اور اس کی مناہی سے پرہیز نہ کرے اور ابن عباس نے لکھا ہے کہ مکذب وہ ہے جو خدا کے حکم کی تکذیب کرے اور ابن جریج اور مجاہد نے کہا ہے کہ مکذب وہ ہے ۔ جو وقت حساب کا انکار کرے ۔

آیت شریف فذلک الذی یدع الیتیم میں ف سبب کے لئے ہے کسی کا یتیم کو دھکے دینے کا فعل اس کے لئے مکذب دین ہونے کا سبب ہو جاتا ہے اور اس میں ذلک کا اشارہ تحقیر کے واسطے ہے اور علت حکم کے بتانے کے لئے اور موصول صلہ کے تحقق کے لئے ۔

یدع کے معنے ہیں دفع کرتا ہے ۔ جیسا کہ ابو طالب کے شعر میں ہے ۔ جس کے معنے ہیں

یقسم حقاللیتیم و لم یکن
یدع الذی یبادرهن الاصاغر

و یدع حق الیتیم - قال ابن عباس و یقهره و یظلمه عن قتادة و هذا فی مقابلہ اطعامهم و امنهم عجیب -

ولا یحض علی طعام المسکین یحض یحث غیره علی اطعام المحتاج و فی اطعمه الله -

فویل للمصلین الذین هم - و ویل - وادی الذی یسیل من صدید اهل جهنم

عن صلوتهم ساهون - یؤخرونها عن وقتها عن ابن عباس و مصعب بن سعد عن ابیه و تارکون قالوا هم المنافقون فمن هذا قالوا النصف السورة مکی و النصف مدنی - و ساه لاه -

الذین هم یراؤن الناس - فی اعمالهم الفاضلة

و یمنعون الماعون - الماعون المنفعة الماء الذی ینزل من السحاب ماعون -

قال عبد الراعی سه

قوم علی الاسلام لما یمنعوا
ماعونهم ولیضیعوا التهلیلا

ای الطاعة و الزکوة - و قال علی الماعون الزکوة - و الصدقة المفروضة - قاله ابن مسعود و ابن عمر - و المتاع الذی یتعاطاه الناس بینهم کالقدر و الدلو و الفاس و شبهه -

یتیم کو اس کا حق تقسیم کرتا ہے اور امرا کی خاطر
غربا کو دھکے نہین دیتا -

اور یتیم کا حق مارتا ہے - یہ ابن عباس کا قول ہے اور قتادہ کا قول ہے کہ یتیم پر قہر کرتا ہے اور ظلم کرتا ہے - یہ اس شریر کی بد اعمالی کیسی عجیب ہے - کہ کھانے کھلانے اور امن دینے کے بدلہ دھکے دیتا ہے -

یحض کے معنے ہین کہ دوسرے کو اس امر کی ترغیب دیتا ہے کہ محتاج کو کھانا کھلائے اور دراصل سب کو خداتعالیٰ کھانا کھلاتا ہے -

ویل - اس وادی کا نام ہے - جو دوزخیون کی پیپ مین سے بہ کر نکلے گی -

ساھون کے لفظ مین ان لوگون کی طرف اشارہ ہے - جو کہ نمازون کے اوقات مین تاخیر کرتے ہین - اور ابن عباس اور مصعب بن سعد سے روائیت ہے - کہ ساہون سے وہ لوگ مراد ہین جو نماز کے تارک ہین اور وہ منافق ہین اسی سبب سے کہا گیا - کہ یہ سورت کی ہے اور نصف مدنی ہے اور ساہ کے معنے ہین لہو کیا -

ریاکرنے والے لوگ ہین جو اپنے اچھے عمل لوگون کو دکھانے کے لئے کرتے ہین -

ماعون منفعت کو کہتے ہین - پس اس پانی سے منع کرنا جو بادلون سے آتا ہے ماعون ہے -

عبد الراعی نے ایک شعر مین کہا ہے سه

وہ قوم جو اسلام پر ہے - انہون نے کبھی ماعون سے منع نہین کیا
اور نہ کبھی کلمہ لا الہ الا اللہ کو ضائع کیا ہے -

یہان ماعون سے مراد طاعت اور زکوۃ ہے اور حضرت علی نے فرمایا ہے کہ ماعون سے مراد زکوۃ ہے اور صدقہ مفروضہ ہے یہ ابن مسعود اور ابن عمر کی روائیت ہے - اور ماعون ایسی متاع کو بھی کہتے ہین جو لوگ آپس مین ایک دوسرے کو مانگنے پر دے دیتے ہین - جیساکہ ہانڈی اور ڈول اور کلہاڑی اور ایسی اشیاء -

اس جگہ حضرت مولوی نور الدین صاحب کی تصنیف کردہ تفسیر عربی معہ ترجمہ ختم ہوئی ہے - اس کے بعد اگلے اخبار مین انشاء اللہ تعالیٰ مفصل تفسیر اردو مین درج کیجاوے گی "

معذرت - مجھے افسوس ہے کہ بسبب بعض مشاغل کے گذشتہ چند ہفتون مین تفسیر درج اخبار نہین ہوسکی - تفسیر کے لکھنے پر بہت وقت اور محنت درکار ہوتی ہے - اور مجھے کافی فرصت نہین ہوتی رہی کہ اس قدر محنت کرون - امید ہے - کہ ناظرین معاف کرینگے - اخبار کا اسٹاف تاحال ایسا وسیع نہین - کہ اگر ایڈیٹر اور منیجر کو کسی وجہ سے اخبار کی طرف پوری توجہ کرنے کی فرصت نہ ہو یا کسی پرائیویٹ ضرورت کے واسطے رخصت کی حاجت پڑے تو اس کی جگہ مناسب انتظام اسی وقت ہوسکے - اگر احباب کوشش کر کے اخبار کے واسطے بہت سے خریدار بنادیوین اور اخبار کی آمد معقول ہو جائے تو امید ہے کہ ایسی دقتین رفع ہوجاوینگے امید ہے - کہ دوست اس امر کی طرف توجہ کرینگے - کہ اخبار کے واسطے وقت پر قیمت ادا کرنے والے خریدار پیدا کئے جاوین -

---

بشارت - اکثر احباب کی درخواست پر تفسیر القرآن جو سورۃ الناس سے اخبار بدر مین درج ہونی شروع ہوئی تھی دوبارہ چھپوانے کی تجویز کی گئی ہے - کچھ حصہ چھپ گیا ہے اور باقی کے واسطے انتظام ہو رہا ہے - جو صاحب اس کو جدا خرید کرنا چاہین وہ اطلاع دین - جو دوست نومبر ۱۹۰۶ء سے اخبار کے خریدار بنے تھے - مگر اسوقت پہلے پرچے انکو نہ مل سکے تھے انکو پہلے پرچے تفسیر کے بلاقیمت دئے جاوین گے - بشرطیکہ قیمت اخبار وہ ادا کر چکے ہون

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

از دفتر سکرٹری مجلس ناظم قادیان دارالامان عـ۲۴۲ مورخہ یکم جولائی ۱۹۰۷ء

بخدمت ایڈیٹر صاحب بدر۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قواعد شاخہائے صدر انجمن احمدیہ منظورکردہ مجلس ناظم ارسال ہیں۔ جس قدر جلد ممکن ہو سکے۔ انہیں اخبار میں شائع کرکے ممنون فرماویں۔ والسلام

محمد علی سکرٹری صدر انجمن احمدیہ قادیان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

قواعد برائے شاخہائے صدر انجمن احمدیہ

مجلس ناظم صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان نے اپنے اجلاس عـ۱۴ منعقدہ ۲۰ جون ۱۹۰۷ء میں شاخہائے صدر انجمن احمدیہ کے لئے چند قواعد تجویز کئے ہیں جو بغرض تعمیل شائع کئے جاتے ہیں۔ اس بات کا ذکر کرنا نہایت ضروری ہے کہ یہ قواعد ابھی مجلس معتمدین میں پیش نہیں ہوئے بلکہ مجلس ناظم نے پاس کئے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جولائی ۱۹۰۷ء کے آخر میں یہ قواعد مجلس معتمدین کے پیش کئے جاویں گے۔ اور جو کمی زیادتی ہوگی۔ اس سے پھر بذریعہ اخبارات اطلاع دیجاویگی فی الحال ان قواعد کی تعمیل کی جاوے اور جو جو انجمنیں ان قواعد کی تعمیل کریں۔ وہ تعمیل شروع کرنے کے بعد مجھے اطلاع دیدیں۔

قواعد منظور کردہ مجلس ناظم صدر انجمن احمدیہ حسب ذیل ہیں

(۱) ہر ایک ایسے مقام پر جہاں احمدیوں کی کافی تعداد موجود ہو ایک مقامی انجمن احمدیہ قائم کی جاوے گی۔ جو زیر دفعہ ۳ قواعد صدر انجمن احمدیہ صدر انجمن احمدیہ کی شاخ سمجھی جاویگی اور ان کے لئے ان قواعد کی پابندی ضروری ہوگی۔

نوٹ۔ جس مقام میں کافی تعداد نہ ہو۔ وہاں کے احمدی اپنے کسی قریب کے مقام کی مقامی انجمن کے ممبر سمجھے جاویں گے

(۲) ہر ایک مقام میں رہنے والے تمام احمدی مقامی انجمن کے ممبر سمجھے جاوین گے۔ اور ان کے واسطے ضروری ہوگا۔ کہ قواعد و ضوابط انجمن کی پابندی کریں۔

(۳) ہر ایک ممبر کے لئے لازمی ہوگا کہ ایک معین رقم چندہ کی لنگرخانہ۔ مدرسہ۔ اشاعت اسلام اور ضروریات مقامی میں داخل کرے۔ ایسے چندے عموماً ماہوار وصول کئے جاوین گے۔ مگر زراعت پیشہ لوگ اگر چاہیں۔ تو چندہ ششماہی فصل خریف اور فصل ربیع کے موقعہ پر غلہ کی صورت میں ادا کردیں۔

(۴) جو ممبر اپنی آمدنی کا بیسواں حصہ امداد سلسلہ کے لئے فنڈ انجمن میں داخل کرتے ہیں۔ ان کے سب معین چندے اسی رقم میں شامل ہوں گے۔

نوٹ۔ ا۔ رسالہ الوصیۃ کے شرائط کو اس بیسویں حصہ سے کوئی تعلق نہیں۔ جو لوگ الوصیۃ کے شرائط کو پورا کرنا چاہیں۔ وہ دسواں حصہ آمد کا دیں۔

نوٹ ۲۔ ایسے چندوں میں سے آٹھواں حصہ یعنی ۲ آنہ فی روپیہ مقامی ضروریات کے لئے وضع کرکے باقی چندہ حسب ہدایت صدر انجمن مختلف مدات میں تقسیم ہوا کریگا۔

(۵) ہر ایک مقامی انجمن کا فرض ہوگا کہ ایک رجسٹر اپنے ممبروں کا حسب نمونہ ذیل رکھے۔

رجسٹر اسمائے ممبران انجمن احمدیہ مقام

نمبر	نام[1]	[illegible]	[illegible]	[illegible][2]	[illegible]	[illegible][3]	چندہ					کیفیت[4]
							[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

[1] اگر بیاہی ہوئی عورت ہے۔ تو خاوند کا نام ساتھ دیں

[2] اصل سکونت۔ ان ممبروں کی ضروری ہوگی جو عارضی طور پر کسی دوسرے مقام پر چلے گئے ہیں۔

[3] جہاں معین آمدنی نہ ہو۔ اندازہ کافی ہوگا۔

[4] اگر کوئی ممبر فوت ہوجائے۔ تو خانہ کیفیت میں اس کی تاریخ وفات درج کردی جاوے۔

(۶) ہر ایک مقامی انجمن میں کم از کم حسب ذیل عہدہ دار ہوں گے ایک میر مجلس۔ ایک سکرٹری۔ ایک محاسب۔ ایک امین ایک ناظر۔

(۷) ا۔ میر مجلس کا فرض ہوگا کہ جب کبھی انجمن یا اس کی کسی کمیٹی کا جلسہ ہو۔ تو وہ جلسہ میں امن قائم رکھیں اور باضابطہ حاضری ممبران کی پابندی کراویں۔

ب۔ سکرٹری کا فرض ہوگا کہ انجمن یا اس کی کمیٹی کا جلسہ ہو تو اس کے لئے سب ممبران کو باقاعدہ اطلاع دے اور تمام کارروائی کو ایک رجسٹر روئداد اجلاسہائے انجمن یا کمیٹی میں لکھے۔ تمام ممبران انجمن کا اور اگر انجمن کی کوئی شاخیں ہوں تو ان شاخوں کے ممبران کے رجسٹر رکھیں جو حسب نمونہ قاعدہ عـ۵ ہوگا۔ صدر انجمن احمدیہ کے تمام احکام اور فیصلہ جات کی تعمیل جہاں تک ان کا کسی انجمن سے تعلق ہو۔ بتوسط سکرٹری انجمن احمدیہ عملدرآمد میں آئیں گی۔

ج۔ محاسب کا فرض ہوگا۔ کہ انجمن یا اگر اس انجمن کے متعلق کوئی شاخیں ہوں۔ تو ان شاخوں کی آمد و خرچ کا باضابطہ حساب رکھیں اور تمام ممبران سے باقاعدہ چندہ وصول کرے اور ممبروں کے چندوں کا ایک کھاتہ رکھے جس میں تمام نقوم جو کوئی ممبر دے۔ اس کے نام کے سامنے درج ہوتی رہیں

د۔ ناظر کا فرض ہوگا کہ محاسب اور امین کی کتابوں اور امثلہ جات آمد و خرچ کی ماہوار پڑتال کرکے ان پر دستخط کرے کہ حساب و کتاب درست رہے۔

ہ۔ جو روپیہ از قسم چندہ وغیرہ محاسب کے پاس آوے وہ اسے روزمرہ امین کے پاس جمع کرائے گا اور جو بل پاس ہوں گے وہ بھی بغرض ادائگی روپیہ امین کے پاس پیش ہوں گے اور اسی کے پاس امثلہ جات اخراجات رہیں گے۔

و۔ جو روپیہ صدر انجمن احمدیہ کی کسی مد یا لنگرخانہ وغیرہ میں بھیجا جاوے گا۔ وہ سکرٹری کے دستخطوں سے برآمد ہو کر جاوے گا۔ اور سکرٹری کا فرض ہوگا۔ کہ اس روپیہ کی رسید بعد میں بلوں کے ساتھ شامل کرے۔

ز۔ ہر ایک ممبر انجمن کو اختیار ہوگا۔ کہ انجمن کا حساب و کتاب جب چاہے دیکھ سکے۔ ایسا ہی صدر انجمن کے سکرٹری کو اور اس کے ناظر کو اختیار ہوگا کہ جب مناسب سمجھے کسی انجمن کا کوئی رجسٹر اور کاغذات موقعہ پر یا بذریعہ ڈاک قادیان میں منگوا کر ملاحظہ کرے اور مجلس معتمدین صدر انجمن احمدیہ کے ممبروں کو اختیار ہوگا۔ کہ اگر کسی مقام پر اتفاقاً یا خاص اس کام کے واسطے جاویں۔ تو وہاں انجمن کے کاغذات کو ملاحظہ کریں۔

ح۔ جہاں مناسب آدمی الگ الگ عہدہ دار رکھنے کے لئے میسر نہ آسکیں۔ انجمن کو اختیار ہوگا۔ کہ ایک ہی آدمی کے سپرد دو عہدوں کا کام کردے۔

(۸) ان عہدہ داروں کے علاوہ ہر ایک انجمن کو اختیار ہوگا کہ حسب ضرورت دیگر عہدہ دار تجویز کردے۔ جن کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ کو دینی ضروری ہوگی۔ ایسا ہی ان قواعد کے ماتحت جو عہدہ دار مقرر کئے جاویں۔ ان کی اطلاع بھی صدر انجمن احمدیہ کو دینی ضروری ہوگی اور صدر انجمن احمدیہ کو اختیار ہوگا۔ کہ مصلحت وقت کے لحاظ سے کسی عہدہ دار کے انتخاب کو نامنظور کرکے اس کی بجائے خود کوئی آدمی مقرر کرے یا نئے انتخاب کی ہدایت کرے۔

وصیت نمبر ۶۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ط

مین حکیم فضل الٰہی ولد حکیم سید محمد صاحب قوم نارو راجپوت ساکن موضع کوٹ بھوانیداس ضلع گوجرانوالہ حال وارد لاہور محلہ ستان اقبامی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہون۔ نوٹ چونکہ شرط نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ کا ہر وصیت مین مضمون واحد ہی اور فارم مطبوعہ پر ہی اسلئی اسکا اندراج اس جگہ نہین کیا۔

نمبر ۴ اپنی جائداد متروکہ کے متعلق حسب ذیل وصیت کرتا ہون چونکہ میری جائداد منقولہ و غیر منقولہ کچھ موضع کوٹ بھوانیداس تحصیل و ضلع گوجرانوالہ مین واقع ہے اور کچھ لاہور مین جو جائداد ضلع گوجرانوالہ موضع مذکور وغیرہ مین ہے وہ حصص غیر منقسمہ جاہات وغیرہ کے ہین جنمین منتظمان مقبرہ بہشتی قادیان کو وقت قانونی کا اندیشہ ہے لہذا مین اس جائداد منقولہ و غیر منقولہ مقبوضہ واقعہ ضلع گوجرانوالہ کو نیز واقعہ لاہور تخمیناً دس ہزار کی قیمت سمجھتا ہون مناسب سمجھتا ہوں کہ جائداد لاہور مین ہے جو خالص بلا شرکت غیری میری ہی تصرف اور قبضہ مین ہے ایک حویلی جس مین سکونت رکھتا ہون اسکا چہارم حصہ جو تخمیناً قیمت اس کی ایکہزار روپیہ سمجھتا ہون میری مرنے کے بعد صدر انجمن احمدیہ قادیان کے سپرد کی جاوے انجمن مذکور کو اختیار ہوگا کہ میری مرنے کے بعد چہارم حصہ حویلی کو فروخت کرین یا جسطرح چاہین فائدہ اٹھاوین غرضیکہ انجمن قادیان مجوزہ حضرت مسیح موعود کو کلی اختیار ہونگے جو میری آقا اور شفیع نے تجویز فرما کر اپنی رضامندی ظاہر فرمائی ہے۔ ۲۰ ماہ فروری ۱۹۰۷ء

العبد

حکیم فضل الٰہی بقلم خود

گواہ شد

شیر علی؟ (دستخط انگریزی)

گواہ شد

حکیم محمد حسین احمدی تاجر مرہم عیسیٰ لاہور

گواہ شد

نبی بخش احمدی ملازم گورنمنٹ پریس شملہ حال وارد لاہور

وصیت نمبر ۹۸

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ط

مین حافظ فتح دین ولد محکم الدین قوم آرائین ساکن مربہ ریاست کپورتھلہ کا ہون۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہون

نوٹ۔ چونکہ شرط نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ کا مضمون ہر وصیت مین واحد اور مطبوعہ فارم پر ہے۔ اس لئے اسکا اندراج یہان پر نہین کیا:۔

نمبر ۴ اپنی جائداد متروکہ کے متعلق حسب ذیل وصیت کرتا ہون میری جائداد اسوقت قریباً اسی گھماؤن اراضی ملکیت بروئے پیمایش ریاست ہے جسمین بارانی شامل ہے جس کی وصیت کرنے مین کچھ روکین ہین اسواسطے اراضی کی قیمت تخمیناً ہفت ہزار روپیہ کرکے ۱/۱۰ حصہ کی قیمت کل مبلغ ہفت صد روپیہ ہوا جو یکمشت مظہر ادا نہین کرسکتا فیسال یکصد روپیہ اداکرتا رہونگا جسمین سے مبلغ یکصد روپیہ ۱۴ فروری ۱۹۰۷ء کو داخل کیا گیا بعد فیسال یکصد روپیہ اداکرتا رہونگا اگر شاید مظہر فوت ہوجاوے تو میری مرنیکے بعد میری ورثا اس اقرار کے پابند ہونگے یعنی سو روپیہ فیسال اداکرینگے اور آیندہ جو جائداد پیدا کرونگا اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ حسب وصیت مجلس کارپردازان مصالح قبرستان مقبرہ بہشتی واقعہ قادیان کی سپرد ہوگا۔ مکرر آنکہ وارثان کے دستخط بھی ثبت کرادئے ہین کہ کسی قسم کی دقت نہ ہو:۔

العبد

حافظ فتح دین نمبردار مربہ بقلم خود

گواہ شد

امیر الدین ولد حافظ فتحدین نشان انگوٹھا

گواہ شد

نبی بخش ولد حافظ فتح دین نشان انگوٹھا

گواہ شد

احمد علی ولد حافظ فتح دین

گواہ شد

غلام محمد

گواہ شد

محمد علی ولد حافظ فتحدین دستخط انگریزی۔

وصیت نمبر ۱۰۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ط

مین مسماۃ شرم خاتون بنت الہ بخش قوم کھوکھر ساکن موضع بستی دریام کملانہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ حسب ذیل وصیت کرتی ہون۔

نوٹ:۔ چونکہ شرط نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ کا مضمون ہر وصیت میں واحد اور مطبوعہ فارم پر ہے اسلئے اسجگہ درج نہین کیا۔

نمبر ۴ میری جائداد بفضلہ تعالیٰ خود حاصل کردہ منقولہ ہے اور وہ کم قیمت صرف چاندی کے دو زیور ہین بالیان جنکی قیمت للعہ ہے اور دو عدد تکمہ جنکی قیمت عہ ہے اس کا پانچواں حصہ یہ تعمیل رسالہ الوصیۃ بغرض اشاعت دین اسلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صدر انجمن احمدیہ قادیان کو عنقریب ارسال کردونگی اور آیندہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ اپنی آمدنی بدستور اقرار الصدر تعمیل کرتی رہونگی

نمبر ۵ اور میرا حق مہر جو مبلغ للعہ روپیہ ہین وہ مین پہلے ہی سے نذر حضرت مسیح موعود کرچکی ہون کہ وہ روپے مذکور میری خاوند کے ذمہ واجب الادا ہین اور اس حق مہر کی نسبت میرا کوئی حق نہین رہا۔

نمبر ۶ میری یہ وصیت اسوجہ اسی ۱۹۰۶ کی تاریخ کو میری خاوند کی وصیت نامہ مین لکھی گئی تھی پھر دوبارہ بحکم اور چھپے ہوئے فارم آنیکے باعث علیحدہ از سر نو ترسیم کیگئی فقط مورخہ ۹۔ اپریل ۱۹۰۷ء

العبد

شرم خاتون زوجہ نور احمد مدرس نشان انگوٹھا موضع بستی دریام کملانہ تحصیل کورٹ کوٹ ضلع جھنگ

گواہ شد

محمد کملانہ احمدی بقلم خود ساکنہ بستی دریام کملانہ شورکوٹ ضلع جھنگ

گواہ شد

نور احمد احمدی مدرس بقلم خود۔

ضمیمہ وصیت ہذا مورخہ ۶۔ مئی ۱۹۰۷۔ آیندہ اگر کوئی اور جائداد پیدا کرلون یا بعد وفات میری میرا ترکہ ثابت ہو تو اسکی نسبت بھی میری یہی وصیت ۱/۵ حصہ کی ہے رقیمہ شرم خاتون معہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد

محمد کملانہ احمدی سکنہ بستی دریام کملانہ بقلم خود

وصیت نمبر ۱۲۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم ط
مین نور احمد احمدی ولد محمد صالح قوم کھوکھر ساکن بستی دریام کملانہ۔ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہون۔

نوٹ۔ چونکہ شرط نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ کا مضمون ہر وصیت مین واحد اور مطبوعہ فارم پر ہے اس لئے اس جگہ درج نہین کیا۔

نمبر ۴ اپنی جائداد متروکہ کے متعلق حسب ذیل وصیت کرتا ہون میری جائداد جو بفضلہ تعالیٰ خود حاصل کردہ منقولہ ہے اور وہ قلیل سا کچھ گھر کا اسباب ہے جسکی قیمت مبلغ للعہ روپیہ ہے اسکا ⅒ حصہ حسب ہدایات رسالہ الوصیۃ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بمعاہدہ وا ثق جبین حیات تک ادا کرونگا
نمبر ۵ مین ایک مدرسہ امدادی کا معلم ہون جو کچھ آمدنی سالانہ رقم نقد وجنس اس مدرسہ کے ذریعہ ہوگی یا کسی اور ذریعہ سے اسوقت ہے یا آیندہ ہوگی اس آمد کا ⅒ حصہ بھی مین صدر انجمن احمدیہ کو بھیجتا رہونگا۔ البتہ اس رقم مین جو اسطرح سالانہ بھیجتا رہونگا۔ وہ چندے شامل تصور ہونگے جو بہ حضرت اقدس کے مشن کی مختلف شاخون مین آج کل ادا کرتا ہون اور وہ حسب ذیل ہین لنگر۔ مدرسہ وغیرہ اور یہ سالانہ رقم بنام صدر انجمن احمدیہ کے نام روانہ کر دیا کرونگا جسکے ساتھ مین تفصیل لکھدیا کرونگا تا کہ انجمن کو سہولت ہو۔ [illegible] لکر باقی چندہ انجمن کا وہ عہدیدار جو اس کام پر مقرر ہوگا۔ باقاعدہ ادا کردیا کرے۔
نمبر ۶ میری وصیت ۳۱۔ مارچ ۱۹۰۶ء کی تاریخ کو لکھی گئی تھی پھر بارہ حکم اور چھپے ہوئے فارم آنیکے باعث از سر نو ترمیم کی گئی اور یکم جنوری ۱۹۰۶ء سے تعمیل الوصیۃ مذکور ہوگی۔ فقط مگر آنکہ اپنی زندگی مین یہ رقم وصیت کردہ ادا کرسکون تو انجمن میری جائداد متروکہ سے بعد وفات وصول کرسکتی ہے۔ مورخہ ۱۹۔ اپریل ۱۹۰۷ء

العبد

مدرس نور احمد احمدی سکنہ موضع دریام کملانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ وصیت کردہ بقلم خود

گواہ شد

محمد کملانہ احمدی سکنہ بستی دریام تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ

گواہ شد

محمد علی بقلم خود احمدی

وصیت نمبر ۱۲۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم
مین مسماۃ مہرو بیوہ صدر الدین قوم موچی سکنہ موضع سیکھوان تحصیل وضلع گورداسپور کی ہون مین اسوقت بقائمی ہوش وحواس خمسہ بلاجبر واکراہ اپنی خوشی اور رضامندی سے آج بتاریخ ۲۴۔ اگست ۱۹۰۶ء کو حسب ذیل وصیت کرتی ہون۔ اور لکھدیتی ہون کہ میری وفات کے بعد اس پر عمل ہو۔

نوٹ:۔ چونکہ شرط نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ کا مضمون ہر وصیت مین واحد اور فارم مطبوعہ پر ہے اسلئے اس جگہ درج نہین کیا۔

نمبر ۴ میری جائداد اسوقت نقدی وزیور کل مبلغ عہ روپیہ کی ہے سو مین حسب بدا مذکور موجودہ کا چوتھا حصہ یعنی مبلغ صہ برضا و رغبت خود صدر انجمن احمدیہ قادیان کو دیکر اپنی زندگی مین ہی قبل از وفات تعمیل وصیت سے سبکدوش ہوگئی ہون اور آیندہ میری وفات کے بعد اگر کوئی میری جائداد زاید از جائداد موجود ثابت ہو تو اسمین سے بھی چہارم حصہ صدر انجمن احمدیہ کے سپرد کیا جاوے اور میری تجہیز وتکفین وجنازہ وغیرہ جماعت احمدیہ ادا کرے اور میری وفات کے بعد میری نعش کو مقبرہ بہشتی مین دفن کرنیکے لئے قادیان پہنچایا جائے۔ اگر صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے مصلحتاً دفن روک دے تو انکے حکم کی تعمیل کرکے حسب ایماء انکے کسی اور جگہ دفن کرین خواہ کوئی صورت ہو میری اس وصیت مین [illegible] میری [illegible] بدستور قائم رہیگی
مورخہ ۲۴۔ اگست ۱۹۰۶ء

العبد

مسماۃ مہرو بیوہ صدر الدین مذکور سکنہ سیکھوان نشان انگوٹھا

گواہ شد

سادن ولد بیلی قوم موچی ساکن سیکھوان نشان انگوٹھا

گواہ شد

فتحدین ولد بیلی قوم موچی ساکن سیکھوان نشان انگوٹھا

گواہ شد

امام الدین ولد محمد صادق احمدی ساکن سیکھوان بقلم خود

گواہ شد

جیرا [illegible] ساکن سیکھوان بقلم خود

وصیت نمبر ۱۲۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم
مین حاکم علی ولد اللہ دادا قوم زمیندار ساکن چک پنیار ضلع گجرات حال چک نمبر ۹ ضلع شاہپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہون۔

نوٹ چونکہ شرط نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ کا مضمون ہر وصیت مین واحد مطبوعہ فارم پر ہے اسلئے اسکا اندراج اس جگہ ضروری نہ سمجھکر چھوڑ دیا۔

نمبر ۴ اپنی جائداد متروکہ کے متعلق حسب ذیل وصیت کرتا ہون کہ جو میری جائداد میرے ترکہ مین ثابت ہو۔ اگر مین اپنی وصیت کے مطابق موعودہ رقم جو اپنی جدی جائداد کے ⅒ حصہ مبلغ آٹھ سو روپیہ جسکا باقساط ایکسو روپیہ سالانہ صدر انجمن احمدیہ کو ادا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اپنی زندگی مین ادا نہ کرسکا تو میری متروکہ جائداد سے وصول کرنیکا صدر انجمن کو حق ہوگا مین اپنے ورثا کو بھی یہی وصیت کرتا ہون کہ اگر میرے ذمہ موعودہ رقم مین سے انجمن کا روپیہ باقی ہو تو ادا کردین مین جیسا کہ اپنی پہلی وصیت مین لکھ چکا ہون دوبارہ اس وصیت مین بھی لکھدیتا ہون کہ تین مربعہ نہر جہلم چک نمبر ۹ متصل بھلوال مین ہے اس کی آمدنی مین سے بھی ⅒ حصہ سال بسال تا حین حیات ادا کرتا رہونگا۔ اور اپنی اولاد کو بھی وصیت کرتا ہون کہ وہ بعد میری روح کو ثواب پہنچانے کی غرض سے ایسا ہی کرتے رہین اس وصیت مین اپنے ورثاء کے دستخط کرا دیتا ہون۔ اگر اس وصیت کے رجسٹری کرانے کی ضرورت ہو تو وہ بھی کسی دوسرے وقت کرادونگا۔ ۱۸۔ مارچ ۱۹۰۷ء

العبد

بقلم خود حاکم علی احمدی

گواہ شد

غلام مصطفےٰ معہ نشان انگوٹھا

گواہ شد

غلام رسول بقلم خود معہ نشان انگوٹھا

گواہ شد

غلام حسین معہ نشان انگوٹھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صد ہا سے تعویذ ہیں محترم — تجھ پہ ہیں ایلچے مسیح ذی حشم
فلک نیر قادیان سے پر یہ تھی — ہو جو کچھ بھی ناز تجھ کو ہے بجا
کہ مبارک ہے زمین قادیان — جس جگہ حضرت کے پڑے ہیں قدم
حق ہی حق ہے ہر جگہ جلوہ کناں — ہو گئے باطل کے گھر سب منہدم
گرم بازاری ہے عدل و انصاف کی — نام کو باقی نہیں اب جا ستم
ہیں خدا کی نعمتیں نازل یہاں — ہوتی ہے باران رحمت دم بدم
گر کوئی قسمت سے حاضر ہو یہاں — یہاں کی کرتے ہیں لطف و کرم
سب کا نمونہ ہے بہشتی مقبرہ — مغفرت بھی کھاتی ہے اس کی قسم
دیکھئے قسمت میں دیکھیں یا نہیں — کب ایک حاضر وہاں ہوتے ہیں ہم

دیگر

للہ الحمد کہ امید بر آئی دل کی — شکر صد شکر کہ تقدیر ہماری جاگی
حضرت مہدی مسعود جہاں میں آیا — مرض کفر سے کھیتی کی دوا بتلا گئی
قرب قیامت کے ہیں آثار نمایاں دیکھو — شرک اور کفر کی گھنگھور گھٹا ہے چھائی
گیا ایمان ثریا پہ خدا شاہد ہے — اب دنیا میں حیا نام کو باقی نہ رہی
نہیں طاعون یہ ہے قہر خدا لوگو! — ایک عرصہ سے خبر دی تھی یہی ازلی
باپ ماں بھائی بہن اور اعزا یار — نہ محبت ہے نہ الفت ہے نہ ہی کچھ بھی
آجکل باقی دنیا میں نہیں ہے بالکل — ہمارا چارہ نہ پڑا تھی ہے گواہی چھوٹی
نہ تو قرآن پہ عمل ہے نہ حدیث کی خبر — شرع اسلام پہ ہوتی ہے زمانہ میں ہنسی
پادری صاحبوں کی شکل میں دجال آیا — آنکھیں دجل سے انکی نہیں ابتک کھولی
رملی دکھلا کے یہ گمراہ کیا کرتے ہیں — لیڈیاں اور بھی نت کی ہیں انکی
ایسے پرفتن زمانہ میں خدا نے ہمکو — ہو مبارک کہ دیا مصلح دین نبوی
جس نے للکار کے دنیا میں منادی کر دی — ہر نقطہ ایک خدا ایک کتاب ایک نبی
اور ہیں جتنے مذاہب وہ ہیں باطل یکسر — دین اسلام کو ہے سب پہ فضیلت ابدی
ہمکو ہی کا شرف ہے ہو حاصل جسکو — ہیں کرامات کا قائل کیا سنا و ان کی
قتل خنزیر بھی کی فرض سمجھے زناں — مرگ لیکھو کے لئے کیسی دعا آپنے کی
ایک کٹ اب تو اور ہوا تھا پیدا — تیرے قربان مسیحا کہ خبر لی اسکی
حق تعالیٰ نے دی اسکو ذرا بھی مہلت — مر گیا ذلت و خواری سے وہ مردود ازلی
نہ تو ہے عمر کا کچھ نہ دنیا کو ثبات — بھائیو! قصد کرو نعمت رب کی جلدی
چاہیئے تم کو جلد یہ ادراک کرو — جو امام آج ہے دنیا میں وہی ہے مہدی
بوجھ سے فکر و تردد کے ہوا ہوں بیکل — یا نبی خذ بیدی خذ بیدی خذ بیدی

چندہ مدرسہ معرفت طلباء

بخدمت جناب ایڈیٹر صاحب ”بدر“
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نہایت شکر کا مقام ہے کہ جب جب مدرسہ تعلیم الاسلام کے طلباء ایام رخصت میں مدرسہ کے لئے چندہ جمع کرنے کے لئے گئے ہیں۔ جماعت احمدیہ کے ممبروں نے بڑی خوشی سے ان کو چندہ دیا ہے اور ان کو چندہ کی فراہمی میں بہت مدد دی ہے۔ لڑکوں نے بھی چندہ جمع کرنے میں بڑی محنت کو دکھایا ہے۔ اور یہ کام بڑی محبت اور شوق سے کیا ہے اور جس خوشی سے ہماری جماعت نے ان لڑکوں کا استقبال کیا ہے۔ مجھے امید نہیں کہ کسی اور مدرسہ کے لڑکوں کا اس طرح استقبال کیا گیا ہو۔ میں اس خط کے ساتھ شیخ عبدالحمید سپرنٹنڈنٹ دفتر اکونٹنٹ جنرل ریاست پٹیالہ کوہ کسولی کا ایک کارڈ بھیجتا ہوں۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ جماعت کے لوگ مدرسہ کے طلباء کو کس خوشی سے چندہ دیتے ہیں۔ شیخ عبدالحمید صاحب کا اخلاص بہت ہی قابل تعریف ہے چونکہ وہ ایسی جگہ رہتے ہیں جہاں طلباء کے پہنچنے کی امید نہیں تھی۔ اس لئے انہوں نے بطور خود ۱۰ روپیہ بندہ کے پاس چندہ مدرسہ بھیج دیا ہے۔ خدا تعالیٰ ان کو اور دوسرے جماعت کے ممبروں کو جزائے خیر دے۔ جو اس اخلاص سے سلسلہ کی امداد کرتے ہیں۔ اس پوسٹ کارڈ کو از راہ مہربانی درج فرما کر مشکور فرما دیں۔

شیر علی عفی اللہ عنہ۔ ہیڈ ماسٹر مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکرم بندہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اخبار الحکم و بدر میں یہ پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی۔ کہ طلباء مدرسہ تعلیم الاسلام بغرض فراہمی چندہ دیگر شہروں میں گئے ہوئے ہیں۔ چونکہ میں ایسی جگہ ہوں جہاں کسی طلباء نے آنا نہیں اس لئے میں نے کل بذریعہ منی آرڈر مبلغ ۱۰ روپیہ آپ کی خدمت میں ارسال کئے ہیں۔ رسید سے مطلع فرمائیگا۔ والسلام

الراقم
شیخ عبدالحمید سپرنٹنڈنٹ۔ دفتر اکونٹنٹ جنرل ریاست پٹیالہ۔ کوہ کسولی

کشمیر

برادر محمد صادق صاحب لڈ راؤن ملک کشمیر سے تحریر فرماتے ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم ؁ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مشفق مہربان مفتی محمد صادق صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ حضرت اقدس کی ثلج والی وحی کی پوری تصدیق ہو چکی۔ یہ نہائت گرمی کا موسم تھا۔ مگر اس قدر سردی ہے۔ کہ کشمیر میں شب و روز کانگڑی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ شب جمعہ مبارک بتاریخ ۱۰؍ [illegible] بوقت سحر سخت زلزلہ ہوا۔ مگر نقصان سے خداوند کریم نے نجات بخشی۔ ہمارے حق میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام سے دعا کرائیں۔ ہمارے اردگرد بیماری ہیضہ و نمونیا شروع ہے۔ خداوند تعالیٰ ہمیں نجات بخشے اور سعادت دارین نصیب ہو۔ آمین۔

وطن کی گورنمنٹ انگلشیہ سے لائلٹی

۲۸ر جون ۱۹۰۷ء کے اخبار چمن رتن نے

اخبار وطن میں گورنمنٹ انگلشیہ کے متعلق چند فقرات نقل کئے ہیں جو ذیل میں درج ہیں۔ ہم امید نہیں کرتے کہ وطن نے اس طرح سے جہادی سپرٹ پھیلانے کی کوشش کی ہو۔ امید ہے کہ وطن کا لائق ایڈیٹر خود جواب دیگا۔ وہ فقرات یہ ہیں۔

”یہ وہی وطن ہے جو سال گذشتہ میں جھگڑا مقدونیہ کے موقعہ پر بحمایت سلطان روم لال پیلی آنکھیں نکال کر اسی گورنمنٹ کو یوں دھمکاتا تھا۔ یقین جانو کہ جب تک مقدونیہ میں ہیں تب تک انگریزی سلطنت کو ایشیا میں زوال نہیں اور یہ وہ ایک جگہ یوں خامہ فرسائی کی ہے۔ انڈیا میں انگریزوں کی تب تک ہی خیر ہے جب تک ترکی مقدونیہ پر قابض ہے اور یہی وفادار رعایا ہیں کہ اگر اسلام معرض خطرہ میں آیا تو ۳۰ لاکھ ترک اور ۳۰ لاکھ افغان شہادت کے پیاسے بیٹھے ہیں۔“

نظم

سنبھل جا اے جہان تیری طرف کیسا سفیر آیا
خدائے ذو المنن سے اک بشیر آیا نذیر آیا
گیا کٹ راستے میں سخت ناکامی و حسرت سے
مقابل میں کوئی اس کے اگر نفس شریر آیا
ضیاء و نور کوکب کا نہیں کچھ ذکر تک باقی
زمیں پہ جلوہ افگن ہو کے جب مہر منیر آیا
ہوا بس پا زلزلے میں مٹا نام و نشان اس کا
مخالف ہو ترا دنیا میں گر جم غفیر آیا
معارف اور حقایق کے دروں سے بھر گیا دامن
در دولت پہ تیرے گر کوئی ہو کر فقیر آیا
جبین عجز فرسا ہے ترے در پر ترا قاصی
نگاہ لطف کا خواہاں بصد صدق ضمیر آیا

(۹) جس انجمن کے متعلق اپنے ضلع کی شاخون کا انتظام ہوگا۔ اسے اختیار ہوگا کہ ایک اسسٹنٹ سکرٹری یا سکرٹری مفصلات مقرر کرے۔ جو حسب ہدائیت سکرٹری انجمن کام کرے گا۔

(۱۰) ہر ایک انجمن کے سکرٹری کا فرض ہوگا۔ کہ جب کوئی نیا ممبر انجمن مین داخل ہو تو اس کی اطلاع سکرٹری صدر انجمن کو کرے۔

(۱۱) عہدیداران انجمن کا انتخاب سالانہ ہوگا اور یہ انتخاب کثرت رائے سے ہوگا۔

(۱۲) ہر ایک ضلع مین ایک انجمن ضلع ہوگی جو صدر مقام ضلع یا کسی دوسرے مقام پر جسے صدر انجمن احمدیہ پسند کرے ہوگی۔ اور اس ضلع کی تمام انجمنون کے چندے انجمن ضلع کی معرفت حضرت اقدس کی خدمت مین یا صدر انجمن احمدیہ مین بھیجے جاوین گے ایسا ہی ہر ایک قسم کی تحریک جو صدر انجمن احمدیہ مختلف انجمنون مین کرنی چاہیئے۔ وہ بوساطت انجمن ضلع ہوگی۔

(۱۳) صدر انجمن احمدیہ کو اختیار ہوگا۔ کہ انجمن ضلع کو ایک واعظ اور محصل مقرر کرنے کی ہدائیت کرے۔ جو ایک یا ایک سے زیادہ اضلاع مین حسب ہدائیت صدر انجمن احمدیہ دورہ کریگا ایسے محصل اور واعظ کی تنخواہ اگر انجمن ضلع پوری یا حصہ رسدی کے مطابق ادا نہ کر سکے۔ تو اسے لازم ہوگا کہ صدر انجمن احمدیہ سے مناسب امداد کی درخواست کرے۔ ایسا واعظ۔ صدر انجمن احمدیہ کی اجازت سے مقرر ہوگا اور ضروری ہوگا کہ اس نے قادیان مین کچھ عرصہ رہکر صدر انجمن کے اطمینان کیمطابق تعلیم حاصل کی ہو۔

(۱۴) ہر ایک انجمن ضلع ایک مختصر لائبریری رکھے گی۔ جس مین کوشش کی جاویگی۔ کہ سلسلہ کی تمام کتب اور اخبارات موجود رہین۔

(۱۵) جو چندہ کسی انجمن مین مقامی ضروریات کے لئے جمع ہوگا۔ اس کا نصف کم از کم انجمن ضلع کی مقامی ضروریات کی مد مین جمع ہوگا۔ جو ضروریات ضلع کے لئے جیسے محصل اور واعظ کا تقرر یا لائبریری کا قائم کرنا یا دیگر اخراجات مشترکہ مین صرف ہوگا ایسا ہی انجمن ضلع کو جو چندہ بحیثیت ایک انجمن مقامی ہونے کے مد ضروریات مقامی مین ہے اس مین سے نصف ان اغراض کے لئے محفوظ رہے گا۔ باقی نصف چندہ ضروریات مقامی مین ہر ایک انجمن حسب اقتضائے رائے خود خرچ کرنے کی مجاز ہوگی۔

(۱۶) ہر ایک انجمن انتظامی اور مالی کاروبار کی سہولیت کے لئے ایک کارکن کمیٹی ممبران انجمن مین سے مقرر کریگی۔ جس مین علاوہ عہدیداران کے دیگر ذی رائے اصحاب بطور ممبر شامل ہونگی علاوہ عہدیداران کے دیگر ممبران کی تعداد تعداد عہدیداران سے دو گنے سے زیادہ نہ ہوگی۔ ایسے ممبرون کا انتخاب کثرت رائے سے اور سالانہ ہوگا۔

(۱۷) ایسی کارکن کمیٹیان ان قواعد کی پابندی سے کام کرین گی۔ جو انجمن ان کے لئے تجویز کرے۔ مگر نصف چندہ ضروریات مقامی جس کا ذکر قاعدہ ۱۵ مین ہے۔ اس کے خرچ کرنے کا اختیار ایسی کارکن کمیٹیون کو صرف اسی حد تک ہوگا۔ جس حد تک انجمن ان کو اختیار دے۔

(۱۸) انجمن ضلع کی کارکن کمیٹیون مین علاوہ منتخب شدہ ممبران کے اس ضلع کی مفصلات کی انجمنون کے سکرٹری اور پریزیڈنٹ زائد ممبر ہون گے۔ اور ان کو کمیٹی کارکن کی کارروائی مین جب وہ موجود ہون۔ حصہ لینے اور رائے دینے کا حق ہوگا۔ لیکن جن امور کا اثر ضلع کی دیگر انجمنون پر پڑیگا۔ ان کے لئے انجمن ضلع کی کارکن کمیٹی کو واجب ہوگا۔ کہ زائد ممبرون کو بھی اطلاع دے۔

(۱۹) صدر انجمن احمدیہ ہر ایک انجمن ضلع کو جو اس کے قواعد کی پابندی کرے۔ ایک سرٹفکیٹ زیر قاعدہ ۲ ضمن ۵ قواعد صدر انجمن احمدیہ دیگی۔

نوٹ۔ انجمن ضلع جب کسی ممبر کی ممبر مجلس معتمدین ہونے کی سفارش کرے۔ تو ضروری ہوگا کہ انجمنہائے مفصلات کے سکرٹریون و ممبر مجلسون کو بھی ایسی کمیٹی مین بلائے۔

(۲۰) مجلس ناظم مین پاس ہونے کے بعد بجٹ سالانہ کی ایک ایک نقل ہر ایک انجمن ضلع مین بھیجی جاویگی اور ہر ایک انجمن ضلع کو واجب ہوگا۔ کہ فی الفور کارکن کمیٹی کا ایک اجلاس کرے۔ جس مین مفصلات کی انجمنون کے سکرٹری و پریزیڈنٹ کو بھی بلایا جاوے۔ اور اسی بجٹ پر اپنی رائے کا اظہار کرکے بجٹ پہونچنے کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر اندر اس بجٹ کو سکرٹری صدر انجمن احمدیہ کے پاس واپس کرین۔ اور ان کو اختیار ہوگا کہ کسی آئیٹم پر کوئی اعتراض کرین۔ ایسے تمام اعتراضات پر مجلس ناظم غور کرکے بجٹ کی مناسب ترمیم کرے گی۔

نوٹ۔ مفصلات کی انجمنون کے سکرٹری یا پریزیڈنٹ اگر خود ایسی کمیٹی مین حاضر نہ ہو سکین۔ تو اس انجمن کو اختیار ہوگا۔ کہ ان کی بجائے کوئی اور ڈیلیگیٹ بھیجدین۔

(۲۱) تمام انجمنہائے احمدیہ کا ایک سالانہ کانفرنس بمقام قادیان دار الامان ہوگا۔ جس مین مجلس معتمدین کے علاوہ ہر ایک انجمن احمدیہ کے سکرٹری یا پریزیڈنٹ بھی شامل ہون گے۔ یا جس صورت مین سکرٹری یا پریزیڈنٹ نہ آسکینگے تو ایک یا دو نون کی بجائے انجمن کو اختیار ہوگا کہ ڈیلیگیٹ بھیجدے۔ جو اس انجمن کے قائمقام سمجھے جاوین۔

(۲۲) کانفرنس انجمنہائے احمدیہ بجٹ منظور کردہ مجلس ناظم اور سالانہ رپورٹ پر غور اور بحث کرے گی اور آمد کے وسائل پوچھے گی اور کانفرنس مین بجٹ پاس ہونے کے بعد مجلس معتمدین مین پیش ہوگی۔ لیکن جو ضروری ترمیم بجٹ مین اثنائے سال مین کرنی پڑے گی۔ اس کی منظوری مجلس معتمدین بلا وساطت کانفرنس کریگی۔

(۲۳) ان قواعد کے علاوہ ہر ایک انجمن احمدیہ مقامی ضروریات کے لحاظ سے ضروری قواعد تجویز کرنے کی مجاز ہوگی۔ مگر ایسے قواعد کی منظوری ضروری ہوگی۔ کہ پہلے صدر انجمن احمدیہ سے حاصل کی جاوے۔

محمد علی۔ سکرٹری مجلس ناظم صدر انجمن احمدیہ قادیان

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

حسین بخش صاحب ہری پور۔ سیالکوٹ
برکت علی خان صاحب۔ چھاونی سیالکوٹ
کرم داد صاحب کٹھالیان پسرور۔ سیالکوٹ
میان فضل دین صاحب " " " "
میان بوٹے خان صاحب " " " "
میان غلام رسول صاحب " " " "
مسمات بھاگن " " " "
مسمات کرم بی بی " " " "
اللہ بخش صاحب " " " "
میان کریم بخش صاحب " " " "
مسمات دولت بی بی " " " "
میان شاہ محمد صاحب معہ اہلیہ۔ دہیر کے کلان گجرات
میان فضل آلہی صاحب " " "
میان محمد دین صاحب " " "
میان آلہی بخش صاحب " " "
میان فتحدین صاحب " " "
میان اللہ یار صاحب " " "
میان محمد یار صاحب " " "

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علٰی رسولہ الکریم

مزید رعایت

بکمل ہر چہار جلد

براہین احمدیہ نصف قیمت پر

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپکو معلوم ہو چکا ہے کہ براہین احمدیہ کس محنت سے دوبارہ لکھوائی گئی ہے اور کیسے عمدہ کاغذ اور خوشنویسی کا انتظام کیا گیا ہے اور ساتھ حضرت اقدس کی سوانح عمری اور فہرست مضامین لگائی گئی ہے۔ اسکی اصل قیمت بغیر جلد ۸ر اور مجلد ۱۲ر ہے بعض کی تحریک پر ایام تعطیلات مدارس میں اسکی قیمت میں ایک خاص رعایت کیگئی تھی یعنی قیمت نصف کر دیگئی بیجلد براہین احمدیہ کی قیمت فی نسخہ مبلغ ۸ر کیگئی تھی اور مجلد ۶ر یہ رعایت ۳۰ جون تک تھی مگر چونکہ اس رعایت کا اشتہار پورے طور پر اس عرصہ میں نہیں ہو سکا اسواسطے اس کیلئے ایک ماہ اور بڑہا دیا گیا یعنی ۳۱ جولائی تک جو درخواست آئیگی اس کو براہین احمدیہ بیجلد ۸ر اور مجلد ۶ر میں دیجاویگی اور اس کے ساتھ درثمین کی قیمت میں بھی رعایت کیگئی ہے یعنی بیجلد درثمین بجائے ۶ر کے صرف ۴ر اور مجلد ۸ر کی بجائے صرف ۶ر میں ملیگی درخواستیں جلد آنی چاہئیں کیونکہ رعایتی قیمت والی کتابیں تعداد میں کچھ بہت نہیں۔

ناظم بدر ایجنسی قادیان

اعجاز احمدی — مصنفہ منشی محمد اسماعیل صاحب دہلوی۔ حضرت مسیح موعود کی تائید میں قیمت ار

جنگ مقدس — حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور عبداللہ آتھم کا مباحثہ۔ اسمیں ہمارے امام نے صرف قرآن مجید سے موجودہ عیسائی مذہب کا بطلان کیا ہے قابل دید ہے۔ قیمت ۱۰ر

جام شہادت — مصنفہ حضرت ثاقب صاحب۔ مولوی عبداللطیف صاحب کا جانسوز مرثیہ۔ قیمت ار

شہادت آسمانی — مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی۔ سلسلہ فضل رحمانی اور ایک مخالف کی کتاب کا جواب قیمتہٗ

رویائے صالحہ — مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی۔ ان نشانات کا ذکر جو حضرت مسیح موعود کے وجود باجود کیلئے مزدوری ہیں۔ قیمت ۴ر

الوصیۃ — مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام حضرت صاحب نے وصیت میں اپنا مذہب بیان کیا ہے اور مریدوں کو دین و مقبرہ بہشتی کے متعلق ضروری ہدایتیں دی ہیں قیمتہ ۲ر

القول الصحیح — اردو نظم۔ حضرت مسیح موعود کی تائید میں خلیفہ ہدایت اللہ صاحب کی تصنیف قیمت ار

اسلام اور اس کا بانی — ایک انگریز کا لیکچر اسلام کی تائید میں قیمتہ ار

تعلیم مستورات — مستورات کے لیے پر قیمت ار

آئنہ ڈکشنری — طالب علموں کے لئے نہایت مفید ہے قیمت ار

کامن احمدی — الہ داد والے۔ قیمت ار

حضرت اقدس کیا فرماتے ہیں

اطلاع

(ہر دو کتب دفتر بدر ایجنسی سے ملسکتی ہیں چشمہ مسیحی ۲ر لغات القرآن ہر دو حصہ ۸ر کیمہ ار صفحہ)

سید عبدالحی عرب صاحب نے میری کتاب چشمہ مسیحی کو عام فائدہ کے لئے دوبارہ چھپا لیا ہے۔ اور درحقیقت ان کتابوں کا عام طور پر ملک میں شائع ہونا ضروری ہے پس اگر کوئی صاحب ہمت خرید کر کے عام لوگوں میں تقسیم کرے۔ تو انشاء اللہ موجب ثواب ہوگا۔ عیسائی پادری ہر ایک رسالہ بیس بیس ہزار چھپوا کر شائع کرتے ہیں۔ سو افسوس یہی ہے کہ دنیا کو ہماری تالیفات بہت ہی کم ملتی ہیں۔ دوسرے صاحب موصوف نے جو عربی زبان رکھتے ہیں۔ لغات القرآن ایک کتاب تالیف کی ہے میری دانست میں وہ کتاب بہت مفید ہے۔ ہر ایک پر لازم ہے۔ کہ قرآن شریف کے سمجھنے کے لئے خاص توجہ کرے کیونکہ دینی علوم کا یہی خزانہ ہے اور علم لغات قرآن ضروری ہے۔ والسلام

میرزا غلام احمد

الخطبات

ضرورت نکاح

(۴) ہمارے ایک مکرم دوست جو قوم کے سید ہیں۔ اور ایک ریاست میں معزز عہدے پر ممتاز ہیں اور اس سلسلہ میں اول درجہ کے مخلصین میں سے ہیں اور ان کو حضرت اقدس بہت محبت اور دلی تعلق سے دیکھتے ہیں۔ اور ان کو ایک ضرورت شرعی یعنے حصول اولاد کے لیے دوسری شادی کی ضرورت ہے اور خود حضرۃ اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کا منشا ہے کہ وہ اس غرض کیواسطے دوسری شادی کریں اور حضور ہی کی اجازت سے سید صاحب موصوف نے میرے پاس ذکر کیا ہے۔ کہ بذریعہ اخباروں کے مناسب جگہ کی تلاش کیجاوے۔ حضرت نے عاجز کو بھی زبانی فرمایا تھا کہ اس معاملہ میں کوشش کرو۔ اس واسطے تمام خط و کتابت میرے نام ہونی چاہیئے یا حضرت کے نام کیونکہ آخری فیصلہ حضرت اقدس کے حکم سے ہوگا۔

(۵) مددخان ملازم نواب محمد علی خان صاحب کی پہلی بیوی فوت ہوگئی ہے اور وہ دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں۔ مددخان ایک نیک اور جوان ہیں۔ خط و کتابت میرے نام ہو۔ (معرفت ایڈیٹر)

(۶) سید محمد یوسف صاحب عمر ۲۴ سال جن کا اصل وطن کشمیر ہے۔ مگر چند سال ہوئے کہ بغرض تحصیل علوم دینی قادیان میں آئے تھے۔ مدت سے اسی جگہ رہتے ہیں اور اب کچھ عرصہ سے تجارت کا کام شروع کیا ہے اور آئندہ زندگی اسی جگہ گزارنے کی نیت رکھتے ہیں۔ نکاح کی خواہش رکھتے ہیں۔ زیادہ حالات جو صاحب معلوم کرنا چاہیں وہ ایڈیٹر سے دریافت کر سکتے ہیں۔

روزانہ اخبار عام

تازہ بتازہ خبریں دلچسپ ایڈیٹوریل ہر روز یہ اخبار لاہور سے نکلتا ہے۔ سب سے پہلا پرچہ اور عمدہ اخبار اخبار عام ہی ہے۔ دلچسپ اور مقبول خلائق۔ نمونہ کا پرچہ منگوا کر دیکھیں۔ مینجر

نور الدین — مصنفہ علامہ دوران حضرت حکیم الامۃ۔ دھرم پال کی ترک اسلام کا جواب۔ جس میں بہت سے اسلامی مسائل پر سیرکن بحث فرمائی ہے۔ مخالفین اسلام کیلئے حجت ہے قیمت ۸ر

سر الشہادتین — مصنفہ حضرت مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہی۔ سورہ یٰسین سے پیشگوئی کے رنگ میں صاحبزادہ عبداللطیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کابلی کی شہادت کے واقعات ثابت کئے ہیں۔ اس کے نکات ایک ہدیہ میں بھی گران نہیں۔ قیمت ار